تشبیہ مژگان - خنجر تیغ سنان نیزہ تیر خار سوزن - چنگل باز چنگل شاہین خدنگ پیکان نیش نشتر -

تشبیہ غمزہ اور عشوہ و کرشمہ کے بھی تشبیہات مذکورہ ہین -

تشبیہ گردن صراحی دستۂ عاج بیاض صبح گردن آہو -

تشبیہ بینی الف غنچۂ نرگس غنچۂ شبو غنچۂ گل غنچۂ یاسمین -

تشبیہ لب غنچہ برگ گل رگ گل آبحیات خربالپتہ موج آبحیات - موج کوثر موج نسیم موج شراب رشتۂ مریم رشتۂ جان مسیحا شہد شکر نبات قند لعل یاقوت عقیق مرجان سہیل ہلال آتش خاموش شفق اخگر

تشبیہ خط بنفشہ ہندو ریحان زمرد خط ریحان خط غبار نامہ خضر سبزہ موج پیالہ زنگ حبش عنبر مشک جدول مشکین جدول عنبرین جدول زنگاری

تشبیہ دہن غنچہ پستہ انگشتری جوہر فرد نقطۂ موہوم صفر عدم صدف قطرہ تنگ شکر حقۂ مروارید حقۂ مرجان حقۂ یاقوت حقۂ لعل میم دل مور چشم مور نمکدان کوزۂ نبات -

تشبیہ دندان گوہر در ژالہ الماس انجم دانۂ انار عقد پروین عقد گوہر سلک در غنچۂ یاسمین غنچۂ نسترن -

تشبیہ خندہ و تبسم برق لمعۂ برق شکرین نمکین غنچۂ نیم شگفتہ صبح *

تشبیہ زنخدان سیب شفتالو گوی سیمین شمامہ دستنبویہ بہی سیب جنت سیب سیم قند

تشبیہ چاہ زنخ حلقہ ہای ہمہ وچاہ * تشبیہ غبغب گرداب آبی بہی طوق *

تشبیہ بر و دوش آئینہ صبح صفای صبح سیم یاسمین سمن نسرین نسترن

تشبیہ بازو سیم سادہ گنج سیم - تشبیہ بازوی پہلوانان بہ ترازو
تشبیہ بغل محبوبان گل شگفتہ * تشبیہ ساعد گلدستہ * شاخ گل * ماہی سیمین
تشبیہ پنجہ حنائی آفتاب سحر - پنجہ مرجان - شفق - پنجہ گل - لفظ اللہ *
تشبیہ کف دست - برگ گل - مرہم دریا - تشبیہ خط کف دست رگ گل
تشبیہ ناخن تراشیدہ بہ ہلال * تشبیہ ناخن غیر تراشیدہ - بہ آئینہ و بدر *
تشبیہ سر انگشت حنائی - غنچہ گل فندق عناب گل اورنگ -
تشبیہ انگشت خمیدہ - بہ ہلال یکدو شبہ *
تشبیہ لطف - ابر دریا چشمہ کوثر چشمہ آبحیات - باران رحمت باغ جنت
تشبیہ خلق مشک کافور نسیم صبح باد بہاری شمیم گل باغ گلستان بہشت عطر
تشبیہ قہر و غضب برق آتش دوزخ باد سموم باد صرصر سیلاب تند *
صور قیامت باد خزان طوفان باد

مناسبات

کلام نظم یا نثر مین جب کوئی تعریف یا مذمت کا لکھنے والا ایسے الفاظ جو ان کے واسطے مناسب یا لازم ہون استعمال کرے اور مناسبات کی رعایت رکھے تو اون الفاظ کو مناسبات کہتے ہین چنانچہ مبتدی کے سمجھانے کے لئے چند الفاظ یہان بھی لکھے جاتے ہین *

مناسبات حسن بیمہری بیوفائی خودبینی خودنمائی عشوہ غمزہ کرشمہ ناز چالاکی سفاکی سنگدلی انداز خوبی جلوہ محبوبی شوخ چشمی وعدہ خلافی دیر آشتی زود خشمی تغافل تندخوئی دلبری دلربائی ترکتازی رقیب نوازی

خونخواری دل آزاری خوش ادائی جانفزائے ستمگاری جفاکاری کم اختلاطی
خونریزی بے ارتباطی فتنہ انگیزی بہانہ جوئی دروغگوئی فریب بازی عربدہ پردازی غیرہ

مناسبات عشق آہ نالہ فریاد فغان بیخوابی بیتابی زاری نزاری ناتوانی جانفشانی
خودسری جامہ دری آرزو شوق انتظار درد اندوہ سوز گداز تمنا نیاز
صحرا گردی کوہ نوردی نالہ فروشی خانہ بدوشی جنون مشیری بیخودی گریہ
نیم شبی سوداگزینی تنہانشینی ہذیان گوئی بے اختیاری قلق تپش دیوانگی بیگانگی
آوارگی بیچارگی سرگشتگی سراسیمگی حیرانی پریشانی وغیرہ انواع حالات مجانین

مناسبات فقر صبر توکل تحمل ہمت مراقبہ مشاہدہ مجاہدہ معاملہ محاسبہ مجادلہ
عبادت ارادت قناعت ریاضت خاکساری پرہیزگاری ترک دنیا استغنا
شریعت طریقت حقیقت عزلت خلوت معرفت تجرید تفرید صوم صلوٰۃ حج
زکوٰۃ دم قدم فکر ذکر تقوے طہارت محنت مشقت عصمت عفت حق پرستی
خداشناسی راستی مقام رضا مقام تسلیم علم الیقین عین الیقین حق الیقین
حق الحق ۔

مناسبات امارت جاہ و جلال دولت و اقبال حشمت مکنت سخاوت عدالت شجاعت
عنایت مرحمت شفقت عزم جزم شان شوکت قدر منزلت فتح نصرت ۔
رعیت پروری کرم گستری ایثار مکرمت کامرانی فیض رسانی بردباری کشورکشائی
لشکرآرائی ملک داری شکوہ تجمل کوسنوازی علم افرازی

مناسبات باغ و بہار ریاحین اشجار نسیم باد صبا گل غنچہ گلاب نرگس
یاسمن بنفشہ باد سحر سرو شمشاد فاختہ قمری بلبل چہچہہ کوکو آب روان شبنم

نہر حوض گلزار جویبار شبو لالہ صد برگ چمن روش خیابان باغبان گلچین سیر تماشا سبزہ نہال برگ شاخ قلم خوشبو نغمہ نکہت نافرمان گل آثار میوہ پستہ بہی نارنج ترنج لیمون تخم استخوان نبات وغیرہ ٭

مناسبات برشکال ابر باران رعد برق صاعقہ گرد باد صحو قطرہ ژالہ شبنم آب سیل میزاب بارش غوک طاوس ورطہ گرداب تاریکی شب گل لالے وغیرہ ٭

مناسبات علم کتاب ورق صفحہ شیرازہ نوشت خواند قلم کلک واسطے لوح کاغذ نسخہ جلد ادب اخلاق منطق حکمت ریاضی معقول منقول اسرار رموز اصطلاح صرف نحو جر ثقیل تاریخ مناظرہ تحفہ جزو سیر قصص تفسیر حدیث کلام مناظرہ قواعد مبادی مقدمہ تذکرہ اصول فقہ فرائض نظم و نثر عروض قافیہ ردیف معانی بیان بدیع جغرافیہ مساحت ہندسہ اقلیدس جبر و مقابلہ وغیرہ ٭

استعارہ

استعارہ اسے کہتے ہین کہ مشبہ کو متروک کرین اور مشبہ بہ کو ذکر کرکے اس سے مشبہ ارادہ کرین مثلاً چاند یا سورج کہین اور اوس سے معشوق کا چہرہ یا رخسار مراد لین اور سنبل ذکر کرین اور زلف مراد لین اور علی ہذا القیاس ابر اور دریا کا ذکر کرین اور اُس سے سخی کا ہاتھ مراد لین بدر چاچ نے اپنے قصائد مین اسبات کو نہایت خوبی سے لکھا ہے بلکہ اسکی شاعری کا طور یہی ہے کہ اکثر استعارات غریبہ لاتا ہے جیسے اس شعر مین ؎ چو دوش از سقف مینا رنگ

طشت زرنگار افتاد ❊ فلک را کاسہ ہاے نقرہ در دریاے قار افتاد ❊ سقف مینا رنگ سے مراد آسمان ہے اور طشت زرنگار سے آفتاب استعارہ ہے اور کاسہ ہاے نقرہ سے کواکب ارادہ کئے ہین۔ دریاے قار یعنی سیاہ سے رات مراد ہے معنے شعر کے ظاہر ہین اور ایسا ہی یہ شعر کسی شاعر کا ہے ؎ فشاند پنجہ مرجان ز ابر مروارید ❊ قمر ز جیب شب مشکبار پیدا شد ❊ پنجہ مرجان معشوق کی مہندی لگی ہاتھون سے استعارہ ہے اور ابر سے سر کے بال اور مروارید سے پانی کے قطرے اور قمر سے معشوق کا چہرہ اور شب مشکبار سے سر کے بال مراد ہین۔ اس شعر مین معشوق کی حالت جو غسل کرنیکے بعد ہوتی ہے بیان کی گئی ہے جب معشوق نے غسل کے بعد پنجہ حنائی سے سر کے بال نچوڑے اور انسے پانی کے قطرے ٹپکے اور بالون کو نچوڑ کر چہرہ پر سے اوپر کو لوٹ دیا تو اوسکا چاند سا مکھڑا شب مشکبار یعنی انہین بالون سے نکل آیا ❊ ایسے ہی اس شعر مین ؎ ہلال یکشبہ را چون قرین بدر کنی ❊ ہزار خوشہ پروین ز آفتاب چکد ❊ ہلال یکشبہ معشوق کی جھکی ہوئی حنائی انگلی سے مراد ہے اور بدر سے پیشانی اور خوشہ پروین سے عرق کے قطرے اور آفتاب سے ہاتھ کا پنجہ یا پیشانی جسے مصرعہ اول مین بدر ٹھہرایا ہے مراد ہین۔ ایسے ہی یہ شعر ؎ ژالہ از نرگس فرو بارید گل را آب داد ❊ وز تگرگ روح پرور مالش عناب داد ❊ نرگس سے آنکھ گل سے چہرہ ژالہ سے آنسو اور تگرگ روح پرور سے دانت اور عناب سے لب لعل مراد ہین۔ معنے یہہ ہین کہ ندامت کی حالت مین معشوق کی آنکھ سے آنسو ٹپکے اور اسی غم و اندوہ مین اوسنے دانتون سے ہونٹ کاٹے چنانچہ اکثر ندامت کیوقت ایسا کیا کرتے ہین۔ ایسے ہی اس شعر مین ؎ روزیکہ در بدخشان یخ بر چنار بندد ❊ پالودہ دمشقی خلخال مار گردد ❊ یہہ بات

مشہور ہی کہ کیسی ہی شدت کی سردی پڑے درخت چنار پر کبھی پالا نہین جمتا ہے
پس بدخشان سے جسم معشوق مراد ہے اور یخ سے مہندی جسکی تاثیر سرد ہے اور چنار
سے ہاتھہ کا پنجہ کہ اوسکے پتے پنجہ سے مشابہت رکھتے ہین اور فالودہ دمشقی سے
جو بہت لطیف ہوتا ہے لب معشوق اور مار سے زلف مراد ہے یعنی جب معشوق
اپنے ہاتھہ پر جو چنار کے پتون کی مانند ہی مہندی کو جو یخ کیطرح سرد ہی لگاوے اور اسوقت
ہونٹ اور دانتون سے زلف کو پکڑے تو گویا فالودہ دمشقی سانپ کا خلخال بنجاویگا
اور یہہ ایک دستور ہے کہ مہندی لگاتے وقت معشوق لوگ زلف کو ہونٹ اور دانتون
سے پکڑ لیتے ہین اور ایسا کرنے سے مہندی خوب رچتی ہی اور بعضے یہہ معنی کہتے ہین
کہ سردی کی شدت اور برف پڑنے کیوقت مین جبکہ بدخشان مین چنار پر پالا
جم جاوے اسوقت مین پالودہ دمشقی یعنی آگ مار یعنی انگر کی خلخال بنجاوی یہان
مار سے مراد نیم سوختہ کوئلہ ہے ۔

مبالغات

مبالغہ کے یہ معنے مین کہ کسی وصف کی شدت یا ضعف کا اس حدتک دعوی کرین
کہ وہان تک اسکا پونہچنا بعید ہو یا محال ہو تاکہ سامع کو یہ گمان نرہے کہ اُس وصف
کی شدت یا ضعف کا کوئی مرتبہ باقی ہے ۔ یہہ تین طرح پر ہوسکتا ہے ایک یہہ کہ
اُس حدتک پونہچنا موافق عقل اور عادت کے ممکن ہو اوسکو تبلیغ کہتے مین جیسے
نظامی کے اس شعر مین ؎ سیاہی گبر دار نخل بلند * ہراسان ازو دیدہ نخلبند
ممکن ہے کہ وہ زنگی درخت خرما کی مانند بلند قد ہو اور شکل مہیب رکھتا ہو جسکے
دیکھنے سے دیدہ نخلبند ہراسان ہو ۔ ایسے ہی اس شعر مین ؎ ندارد آنقدر جاے

کہ حرف عذر نبود بندہ ۔ مرا شرمندگی از نامئہ اعمال می آید ۔ یعنی میرا نامئہ اعمال
گناہون کے لکھنے سے ایسا سیاہ ہوگیا ہے کہ حرف عذر لکھنے کی جگہہ باقی نہین رہی ہے
دوسرے یہہ کہ باعتبار عقل کے ممکن ہو اور بلحاظ عادت کے محال اسکو اغراق
کہتے ہین جیسے اس شعر مین ؎ گر چہ دود رچمن حسن تو زنبور عسل ۔ چہ عجب گر زگل شمع
بگیرند گلاب ۔ یعنی اگر شہد کی مکھی تیرے چمن حسن مین چر کر چھتا بناوے اور اس چھتے
سے موم لیکر شمع بناکر روشن کرین اور اوس شمع کے گل سے گلاب نکالین تو کچھ
تعجب نہین ہے تیسرے یہہ کہ باعتبار عقل اور عادت کے محال ہو اوسکو غلو
کہتے ہین جیسے اس شعر مین ؎ یک نیزہ رفت گریہ من از فلک براوج ۔ کشتی
درست کرد ز طوبے ملک براوج ۔ یعنی میرا گریہ فلک سے ایک نیزہ بلند ہوگیا اور
پانی کی ایسی طغیانی ہوئی کہ فرشتون نے ڈوبنے کے خوف سے طوبے کی لکڑی
سے کشتی بنائے ۔۔

شعر و شعرا

جاننا چاہیئے کہ شعر شین کے کسرہ سے معنی اسکے سر کے بال ہین اور اصل لغت مین
بمعنی دانائی اور طبع رسا اور فکر صائب سے معنی کا دریافت کرنا ۔ اور اصطلاح
مین ایسے کلام موزون اور مقفی متساوی الکلمات و متناسب الالفاظ کو کہتے ہین
جسکو کہنے والا اپنے قصد و ارادہ سے کہے اور شعر کو بیت بھی کہتے ہین اور وہ دو مصرع
ہوتے ہین جنکا وزن متساوی ہو اور ایک دوسرے سے لفظ و معنی مین چسپان
ہون نظم کے معنی آراستہ اور جمع کے ہین اور نثر کے معنی پراگندہ اور پریشان
فائدہ کہتے ہین کہ ابتدا مین حضرت آدم نے جنکی زبان سریانی تھی مرثیہ ہابیل

مین شعر لکھے ہین جنکا ترجمہ زبان عربی مین تواریخ کے کتب معتبرہ مین لکھا ہوا ہی اور
عربی زبان مین یعرب بن قحطان نے اول ہی اول شعر کہا ہے جو سام بن نوح کی
اولاد مین تھا اور یہی یعرب زبان عربی کا موجد ہے اور فصاحت و بلاغت کا ایجاد بھی
اسی سے ہوا ہے اسکی طبیعت کلام موزون کی طرف بہت راغب تھی اور کوئی بات
سجع اور قافیہ سے خالی نہوتی تھی ❊

اور شعر عربی فارسی کے شعر سے پہلے کہا گیا ہی اور اہل فارس فصاحت و بلاغت مین
عربی کے متبع ہین اور فارسی مین اول ہی اول شعر بہرام گور شاہ فارس نے جو
نوشیروان کے اجداد مین سے تھا کہا ہے چنانچہ بہرام گور کا اول شعر یہہ ہے
منم آن پیل دمان و منم آن شیر یلہ ❊ نام بہرام مرا کنیت من بوجبلہ ❊ اور صحیح یہہ ہی
کہ سب سے اول ابو حفص حکیم سعدی نے شعر کہا ہے اور وہ یہہ ہے ؎
آہوئے کوہے در دشت چگونہ دودا ❊ یار ندارد و دوست چگونہ رودا ❊ اور بعد
ابو حفص حکیم کے ۳۰۰ھ ہجری مین اشعار فارسی کا رواج ہوا اور اسوقت مین عنصری
اور عسجدی اور فرخی مشہور ہوئے بعد ان کے ۵۰۰ھ ہجری مین فلکی شروانی اور
خاقانی اور رودکی نے شہرت حاصل کی اور یہہ سب اپنے وقت کے حکیم تھے اور
جب نظامی گنجوی کا زمانہ پونہچا تو اونہون نے جو ثقالت کلام مین باقی رہی تھی دور
کی اور نہایت فصیح اور بلیغ کلام کہا بعد کو تمام شعرا نے اونکی تقلید کی ❊

باب ہفتم محاورات و اصطلاحات اہل زبان کے بیان مین

اس باب مین بعضی محاورات سلیس اور اصطلاحات زیادہ کار آمد بترتیب حروف
تہجی کتب لغت سے نکالکر لکھے جاتے ہین

حرف الف آئین بندی - کوچہ و بازار کا آراستہ کرنا بادشاہون کی آمد کیواسطے
آب انگور و آب انار و آب طرب و آب سرخ و آب آتشین - شراب آب منجمد و آب
خشک پیالہ بلور - آب گوہر و آب مروارید - موتیا بند - آب بر آئینہ ریختن و زدن
دستور ہے کہ جب کوئی سفر کو جاتا ہے تو اوسکے پیچھے سبز پتے آئینہ پر رکھکر او سپر پانی ڈالتے
ہین کہ سلامت پھر کر آوے اور اوسیکو گرلیتن آئینہ اور چشم تر کردن آئینہ بھی کہتے ہین
آب رفتہ در جو آمدن - کسی نعمت کا زوال کے بعد پھر آجانا - آب در سبد کردن -
بیفائدہ کام کرنا - آب بر دست و پای کسے ریختن و کردن - کسیکی خدمت گاری
کرنی - آب زیر کاہ انداختن - و آب بزیر کسے ہشتن و سر دادن - حیلہ و فریب کرنا
آب گرفتن - پانی لگنا - آب بروی کار آوردن - رونق دنیا - آب دہان خوردن
تحمل کرنا - آب شدن - و آب در دیدہ داشتن - حیا کرنا - آب در جگر داشتن
صاحب مقدور ہونا - آب بپوست افگندن - میوہ کا پکنا اور لڑکے کا بالغ ہونا -
آب مردہ - بند پانی - آب بدہان آمدن - حریص ہونا - آب بازی - شناوری
آبی شدن معاملہ کام کا بگڑ جانا - آب بردن کار - کام کا مشکل ہونا - آب از
آتش برآوردن - محال کام کا سرانجام کرنا - آب سفر - پانی ناموافق مزاج کے
آب ریزان - جشن کا نام ہے جو ساون کے مہینے مین ہوتا ہے اور وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بعد
قحط کے یزدمین بارش اسی مہینے مین ہوئی تھی اسوجہ سے اُس خوشی کا نام آبریزان
اور آب پاشان رکھا - آب انبار - پانی کا خزانہ - آب سیاہ - گدلا پانی - آب بے لجام
خوردن - بیصرفہ کام کرنا اور کسیکا مال کھا جانا - آب دندان شکن - ٹھنڈا پانی - آتش
بیدود آفتاب - آتش تر - شراب - آتش محلول گرم پانی یا گرم تیل - آتش زدن آگ لگانا

آتش زن - قفس اور چقماق - آدم ثانی - نوح علیہ السلام - آرزو شکستن حاصل
ہونا آرزو کا - آستین افشاندن - رد کرنا اور منع کرنا اور آفرین کرنا اور رقص وسماع
کرنا - آستین زدن - منع کرنا - آستین بر جبین و چشم کشیدن - دلاسا و غمخواری
کرنا - آستین کہنہ یا پارہ داشتن - مفلس ہونا - آتش پختن - تدبیر کرنا - آشنا فروشی
آشنا کی تعریف کرنی - آغوش دادن - بغیر ہونا - آفتاب سوار - صبح خیز اور شب بیدار
آفتاب لب بام - نزدیک مرگ - آفتاب دادن - دھوپ دینا - آفتابی شدن ظاہر
ہونا - آفتاب خوردن - محنت کرنا - آن دختر را گاو خورد - وہ حساب پاک ہوا - آواز
گرفتن و نشستن - گلا پڑ جانا - آہوئی لنگ گرفتن - ضعیف و نیز بدور کرنا - آہ نیمکش
جو خوف کے مارے اچھی طرح نکلجائی - آہن سرد کوفتن - کوشش بیفائدہ کرنی - ابتد کسیا کر
دن - بی تامل بات کہنا - اجتماع - اہل نجوم کے نزدیک آفتاب و ماہتاب کا ایک برج مین
جمع ہونا - احتراق - اہل نجوم کے نزدیک آفتاب کا اور پانچ سیارون مین سے کسیکا
ایک برج مین آجانا - آیات متشابہ - جنکے معانی مین حاجت تاویل کی ہووے - آیات
محکمات - جنکے معنے ظاہر ہون - ابن الوقت - جو مصلحت وقت کے بموجب کام کرے
ابن صبح - آفتاب - ابن السبیل - مسافر - ابن مقلہ - نام خوشنویس - ابرو زدن
راضی ہونا - ابرو نازک و تنگ کردن - ناز و غمزہ کرنا - اثنا عشری - مذہب شیعہ
احرام - حاجیون کا حج مین بدون سیا کپڑا پہننا اور خوشبو وغیرہ کو اپنے اوپر
حرام کرنا - اختر در گذر - ساعت سعید - ارباب حجت - اہل منطق - اردک پرانی
ظرافت کرنا اور گوز مارنا - ازجا بر داشتن - رتبہ بڑھانا - ازجا بر آمدن -
بیحوصلگی کرنا - از دور بوسہ زدن - بہت تعظیم کرنا - آہ کسے کشیدن - ستم

او ٹھانا - از کفِ دست مو برآمدن - محال بات کا واقع ہونا - از ہم در گذشتن -
وا ز حرا فتادن - مرجانا - از ظرف بر شکستن - کنارہ کرنا - از تہ ریش گذشتن
فریب دینا - از جا در آمدن - اچھی حالت سے بری مین آجانا - از چشم افتادن
بے اعتبار ہونا - از راہ افتادن - راہ بھولنا - از جا رفتن - مضطرب ہونا -
از بن دندان - نہایت رغبت - از دہان یا از سر تو زیادہ است - یعنی تیری طاقت
سے باہر ہے - از جگر گذشتن - نامردی کرنا - از پرکار افتادن - بیکار ہونا -
از پوست بر آمدن - کمال شادمانی - استرجاع - انا للہ و انا الیہ راجعون کھنا -
اشراقیین - فرقہ حکما کہ اپنے دل کی صفائی سے تعلیم و تحصیل کرتے تھے کسی استاد
کے پاس نجاتے تھے جیسے افلاطون اور بقراط - اعضاء رئیسہ - دل و دماغ و جگر وغیرہ
الماس دندان شدن - کمال عاجزی کرنا - الف قامتان - ہلکین - الف
بتن کشیدن - محبت یا غم مین سینہ پر داغ الف کیصورت بنانا - الف بر خاک
کشیدن - شرمندہ ہونا - ام القری - مکہ معظمہ - ام الکتاب - قران و لوح محفوظ و
سورۂ الحمد - ام الخبائث - شراب - انگشت نما - کامل و مشہور و رسوا - انگشت پیچ -
عہد و پیمان - انگشت در دہان کشیدن - متاسف ہونا - انگشت بر لب زدن -
یا تو ہر لے آنا - انگشت بر حرف نہادن - عیب پکڑنا - انگشت بدندان گرفتن -
تعجب یا حسرت کرنا - انگشت بر چشم نہادن - قبول کرنا - انگشت بر جبین نہادن
سلام کرنا - انگشت بر در زدن - دروازہ کھلوانا - اہل نجبہ - خراباتی - اہل ذمہ
کافر مطیع شاہ اسلام - باء موحدہ - باد دست - مسرف و مفلس
بالین پرست - بیکار و آرام طلب - باد سنج - خام طمع اور بیفائدہ

کام کرنے والا - باد مسیح - دم مسیح - باد آورد پرویز کا دوسرا خزانہ جو قیصر روم
نے اوسکے خوف سے جزیرہ مین بھیجنا چاہا تھا اور ہوا کے سبب ملک پرویز مین پہونچگیا
بادگیر - ہوا کی کھڑکی - باد بروت و باد ریش - مکر و لاف - باد فروش
خوشامد گو اور بھاٹ - باد خوان - بھاٹ - باد شرطہ - ہوائے موافق
باز خوردن - ملاقات ہونا - با خود بر نیامدن بے اختیار ہونا - آب رسیدن
بنا - نیو کا مضبوط ہونا اور گھر کا گر پڑنا - باد پیمودن - بیفائدہ کام کرنا
بال تدرو - ابر - باد در بروت افگندن - تکبر کرنا اور شیخی مارنا - باریک
شدن - لاغر ہونا - باریک رسیدن - کام کو غور اور خوبی سے تبدریج
انجام دینا - باز ارزدن - نفع خاطر خواہ لینا - باآیین شکستن - تھوڑی تعظیم
کرنی - بازی خوردن - فریب کھانا - باد بدامان کردن - غرور کرنا یا امر
غیر ممکن کا ظاہر کرنا - بار افگندن - فروکش ہونا - باد در کلہ داشتن - غرور اور
لاف کرنا - با طمن زدہ - دعائے بد مین گرفتار ہونیوالا - باغ سبز نمودن - فریب
دینا - با فلان چہ داری - تجھکو اس سے کیا خصومت ہے - بانگ خلیل اللہی
کشتی والے جب حریف کو اٹھا کر زمین پر پٹکتے ہین تو اللہ اکبر کہتے ہین اُس سے
مراد ہوتی ہے - بہ پیہ رسیدن - مرنے پر پونہچ جانا اور جینے سے تنگ ہونا
بہ بینی خط بر زمین کشیدن - کمال فروتنی کرنا - بہ پوست افتادن - عیب جوئی
کرنا - بہ پوست گفتن - اشارہ سے اور در پردہ بات کہنا - بر کار بودن - باقاعدہ
ہونا - تن بر داشتن و بر گرفتن - بڑی بات کا تحمل کرنا - ثبت راہ - سد راہ
بچشم کردن - انتخاب کرنا - بچشم گفتن - منظور کرنا - بجان آمدن - عاجز ہونا

بحر روان - کشتی - بحرین - دریائے روم و فارس - بخت سفید - اچھا نصیب
بخام کشیدن - چمڑے سے مڑہنا اور مجرم کو کھال مین کسنا - بخیہ از روی کار
افتادن - راز کا فاش ہونا - بدست کم گرفتن - حقیر سمجھنا - بدست و دندان چسپیدن
ہمت اور رغبت سے مصروف ہونا - بد جلو - سرکش گھوڑا - بد زہرہ - ترسناک
بر وزغلان نشیند - یعنے اوسکے موافق تباہ ہو - ببال دیگرے پرواز نمودن
دوسرے کی مدد اور حمایت سے کام کرنا - بر روے آب آوردن - ظاہر کرنا
بر روے ایستادن - مقابلہ کرنا - بر ریسمان کسے بچاہ افتادن - کسیکی بدولت
بلا مین پڑنا - بر رو در ماندن - شرمندہ ہونا - بر ریسمان عجب افتادن - مکار آدمی
سے پالا پڑنا - بر خویش نابخشودن - مہلک چیز کا ارادہ کرنا - بر طبع خوردن -
ناپسند آنا - بر رو دویدن - شوخی کرنا - بر زدہ رو - چیچک کے داغ چہرہ پر
رکھنے والا - بر سر آمدن - غالب ہونا - بر بناگوش زدن - طمانچہ مارنا اور
خبردار کرنا - برابر دویدن - استقبال کرنا - بر روز سیاہ نشاندن - خراب
کرنا - بر چیزے چشم سخ کردن - کسی چیز کی طمع کرنی - بر طاق بلند نہادن
علی مرتبہ پر پونہچانا یا بلند جگہ رکھنا کہ دوسرے کا ہاتھ نہ پونہچے - بر یخ زدن
نوشتن - فراموش کرنا اور نابود کردینا - برگ سبز فرستادن - کسیکو اپنے
مقابلہ کے لئے بلانا - بر دت کسے ریختن - مغلوب کرنا - بروت کسے اپنہ نہادن
تمسخر کرنا - بر قالب زدن - مہیا کرنا - بر شکستن - کنارہ کرنا - بر آب گسستن
سیراب کرنا - براہ بردن - بسر کرنا - بر انگشت پیچیدن - یاد رکھنا اور مشہور
کرنا - بر در جلال زدن - غصہ ہونا - بسر زلف حرف راندن - کثرت سے

کلام کرنا - بسبز رکف صحبت داشتن - پریشان ہونا - بسر پیچیدن - منت سماجت
کرنا - بسر پا آمدن - مرض شدید سے شفا پانا - بسر کسے گردیدن - تصدق ہونا
بغداد خراب یا کہنہ یا خالی - خالی پیالہ - بلا گردان - قربان - بلا گردن - کار
عجب کرنا - بلند شنیدن - اونچا سنا - بار بستن و بنہ بستن - سفر کرنا - بند بستن
توقع اور طمع رکھنی - بوقلمون - کپڑا یا جانور رنگارنگ کہ صبح اور معلوم ہو
اور شام اور - بوسہ بلب خویش زدن - کشتی کے لئے خم ٹھوکنا اور ہاتھ
ہلانے - بوالہیجا و بوتراب - کنیت حضرت علی کرم اللہ وجہہ - بوحنیفہ -
کنیت امام اعظم نعمان بن ثابت رح - بہند رفتن حنا - مہندی کا ایسا
رچنا کہ سیاہی مارنے لگے - بہار کردن - قے کرنا - بہرام چوبین - نام ہرمز
کے امیر لشکر کا چونکہ وہ لاغر تھا اسلئے چوبین کہلاتا تھا - بیور - بروزن زیور
دس ہزار کو کہتے ہیں - بیت المعمور - مسجد آسمان چہارم مقابل کعبہ - بیت اللطف
کسبی خانہ - بیت الشرف - وہ برج جسمین کسیکو سات سیاروں میں سے سعادت
حاصل ہو - بیت الحرام و بیت العتیق - کعبہ - بیت المال - وہ گھر جسمیں مال
غنیمت اور لاوارثی رکھا جاوے - بیسر و دل - بے پروا - بیت الحزن
حجرہ یعقوب علیہ السلام - بے سکون - چلبلا شخص جو قرار نہ پکڑے - بیت
الغزل - سب مین عمدہ بیت غزل کی - بینی زدن - انکار کرنا - بحضور
شدن - بیمار ہونا - بیرہ بر داشتن - پکا ارادہ کرنا - بیضیہ در سر یا در کلاہ کسے
شکستن - کسیکو مغلوب یا رسوا کرنا - بے سکہ - بیقدر - بینی کوہ - پہاڑ کی
چوٹی آگے کو نکلی ہوئی - بیارہ - بیلدار درخت مثل کدو وغیرہ کے - بے اندامی

دانائی - تبرزد - قند سفید - تبرخون - صندل سرخ یا بقم - تبرزین ایک قسم
کا تبر کہ سوار زین مین رکھتے ہین - تثلیث - چاند کا ایسے برج مین ہونا کہ کوئی
ستارہ سعد اس سے پانچوین یا نوین برج مین ہو - تجاہل عارفانہ - جان
بوجھکر انجان بننا - تحت الشعاع - ماہ قمری کے آخر کے دو تین دن جسمین چاند
بہت پاس ہونیکے سبب سورج کی کرنون مین معلوم نہین ہوتا - تختہ بند -
حبس اور قید - تختہ اول - لوح محفوظ - تختہ بر سر شکستن - خراب اور رسوا کرنا - تخم
چیزے - برافتادن - نابود ہونا - تختہ دمہ - گھونٹا - ترکی تمام شد - غرور کا خاتمہ
ہوا - تربیع - چاند کا ایسے برج مین ہونا کہ کوئی سیارہ چوتھے یا دسوین برج
مین ہو - تردماغ - سرخوش اور نیم مست - ترازوے عدل - وہ ترازو جس کے دونو
پلے مین تولنے سے کچھ کمی بیشی نہو - ترشدن - شرمندہ ہونا - تردامن - فاسق
و گنہگار - ترزبان - فصاحت سے کلام کرنیوالا - ترکی کردن - ظلم کرنا - ترجمان -
جو ایک شخص کی زبان دوسرے کو سمجھاوے - ترک چین - آفتاب - ترازوی پولاد
سنج - نیزہ - ترازو شدن - تیر یا نیزہ کا ایسی طرح لگنا کہ نصف نشانہ کے اندر اور نصف
باہر رہے اور برابر ہونا - ترازوی سنگ زن - جس کے دونو پلے کم و بیش ہون
تسدیس - چاند کا ایک برج مین ہونا اور دوسرے سیارہ کا تیسرے یا گیارہوین
برج مین ہونا - تسلسل - ایک چیز کا موقوف ہونا دوسری پر اور دوسری کا
تیسری پر اور کہین تمام نہونا - تصحیف - لفظ کے نقطون کا بدلنا - تضمین
دوسرے کے کلام کو اپنے کلام مین لانا - تعقید - کلام مین ایسی تقدیم و تاخیر
کرنی جس سے معنے بسہولت سمجھ مین نہ آوین - تعریض - کسیکو اشارۃً برا کہنا

تقدم باشرف ۔ ایک چیز کا دوسری سے باعتبار شرف کے بڑھکر ہونا تلمیح
کلام مین کسی قصہ کی طرف اشارہ کرنا یا کسی علم کی اصطلاحات کو جمع کرنا
۔ تنگ سال ۔ سال قحط ۔ تنگ چشم ۔ بخیل ۔ تن زدن ۔ چپ ہونا ۔ تن
در دادن ۔ راضی ہونا ۔ تن آسانی ۔ راحت تنگ دری ۔ چسپانی و وصل
تو و خدا ۔ تجھے خدا کی قسم ۔ تہ ریش گذشتن ۔ فریب دینا تہ نشان ۔ تلوار
کے قبضہ وغیرہ پر طلا و نقرہ وغیرہ کی گل کاری کندہ کی ہوئی ۔ تہ کردن زانو ۔
مودب بیٹھنا ۔ تیغ سوزن ۔ باد سوزن دار ۔ جو تلوار کہ تیزی کے سبب سے نہ ی
اٹھا لے ۔ تیر پرتاب ۔ وہ تیر کہ دور پھینکنے کے لئے کام آوے ۔ تیغہ پشت
قطار پیٹھ کے مہرون کی ۔ تیر چرخ ۔ عطارد ۔ تیر آور ۔ مگار ۔ تیر تکبے دادن
تکیوں مین دینا ۔ تیر کشیدن ۔ دور کرنا ۔ تیغ شدن ۔ روبرو ہونا ۔ تیغ
و ترنج بمیان آوردن ۔ امتحان کرنا ماخوذ قصہ یوسف علیہ السلام سے
تیر دو کمانہ ۔ جو پٹا کھا کر دوسرے جگہ لگے ۔ تیر خانہ ۔ کڑی ۔ تیر سبک زخم
و سنگر زخمہ ۔ تیر بے خطا تیغ دو دم ۔ دو باڑہی تلوار ۔ تیغ کوہ ۔ پہاڑ کا سر
تیرہ روزی ۔ مکاری ۔ تیغ کشیدن بینی ۔ مریض کی ناک کا گوشت خشک
ہونا ۔ تیر ہوائی ۔ جو تیر آسمان کیطرف پھینکین + ثاء مثلثہ
ثانی اثنین ۔ مثل اور مانند ۔ ثالث ثلاثہ ۔ تین معبودون مین کا ایک معبود
ثانث بالخیر ۔ ولد الزنا ۔ ثلث ۔ ایک خط کا نام ہے ۔ ثوابت ۔ وہ ستارے
کہ حرکت نہین کرتے + جیم تازی + جام جہان نما ۔ جام کیخسرو جس سے
دنیا کی نیکی بدی معلوم ہوتی تھی ۔ جان من و جان شما ۔ تمکو میری قسم اور

جھمکو بھاری - جاے فلان پیدا است و سبزہ رت و خالی ست - اس مقام مین -
وہ چاہیئے - جاگیر - منصب کے ساتھہ کی جائداد جابرآے کسے خالی کردن
کسیکو تعظیم سے اپنی جگھہ بٹھلانا - جان بردن - زندگی کاٹنا - جاگرم کردن کسی -
جگھہ دیرتک ٹھیرنا - جانشین - قائم مقام - جامہ گذاشتن سلاطین - اور
اولیا کا مرنا - جان درمیان داشتن - نہایت مہر و محبت - جبل رحمت - عرفات -
کے پہاڑ کا نام - جبہ درویش - جاڑے کا آفتاب - جبین گرفتہ - ترشرو -
جستہ رگ - خبردار - جفت کردن نظر - بغور دیکھنا - جفت ران - بل چلانے
والا - جگر بند - پش زاغ نہادن - محنت و مصیبت اختیار کرنا - جگر داشتن - تاب و
طاقت رکھنا - جگر باختن - ڈرنا - جگرگوشہ - فرزند عزیز - جنبش ز نخ مسخرہ
پن - جنگ زرگری - جنگ مصلحت امیز کہ دوسرے کے دھوکا دینے کو ہو - جوانمرد -
سخی - جوان سنگدیدہ - بہادر و تجربہ کار - جولانی - گھوڑا اور پیالہ - جہل مرکب
کسی امر کو واقع مین نجاننا اور یہہ سمجھنا کہ جانتے ہین - جہاد اکبر - نفس کشی - جہاد
اصغر - کفار سے لڑنا جیم فارسی چار ارکان و چار طبع - آب و باد و خاک
و آتش - چار اسباب - علت مادی اور صوری اور فاعلی اور غائی - چار
آئینہ - لڑائی کا لباس یعنی چار لوہے کے تختے بانات و مخمل مین مڑھکر سینہ اور
پشت کے گرد لگاتے ہین - چار جوے بہشت - پانی اور دودھ اور شراب
اور شہد کی نہرین اور راوئلو چار خوان بھی لکھتے ہین - چار تکبیر - نماز جنازہ -
چار ضرب - شغل صوفیہ اور چوتالا باجا - چار قب - ایک لباس امرا کا -
چار مذہب - حنفی - شافعی - مالکی - حنبلی - چار اصطلاب - قران مجید -

چار میخ و چار شاخ - ایک قسم مجرم کے سزا کی - چار مغز - اخروٹ - چار طاق -
- راوتی - چار دانگ - وہ چیز جو اپنی جنس کی چیزون سے دونی ہو - چار
منزل - شریعت - طریقت - معرفت - حقیقت چار مرغ خلیل - کبوتر -
کوا - مرغ - مور - چار طاق افگن - فراش - چار زبان - بہت کلام کرنیوالا
چار طوفان - طوفان آب نوح ؑ کی قوم پر ہوا کا طوفان قوم ہود پر آگ کا طوفان قوم
لوط پر خاک کا طوفان قوم صالح پر - چار کان آتشی و آبی و خاکی و بادی کہ گندک و
موتی و زر و نبات قیمتی کی معدن ہین - چار شانہ - تنومند - چار موجہ - گرداب
چپ انداز - مکار - چپ دادن و رفتن - مخالفت کرنا - چرخ انداز - تیرانداز -
چرخ زدن - چکر باندھنا - چراغ از چشم پریدن - دماغ مین بہت صدمہ پونہچنا -
چراغ آسمانی - بجلی - چشم داشتن - توقع کرنا - چشم زدن - پلک مارنا چشم بند
نیند کا منتر اور جادوگر - چشم شور - نظربد - چشم خروس - گھونگچی - چشم زاغ -
بیجیا - چشم زخم - اثر نظربد - چشم رسیدن - نظر لگنا - چشم رسانیدن و کردن نظر
لگانا - چشم سیاہ کردن - حسد کرنا اور طمع رکھنا - چشم سرخ کردن - طمع کرنا
اور غصہ ہونا - چشم آب دادن - تماشا دیکھنا - چشم گرم کردن - نظارہ کرنا اور
جاگنا - چشم در رو داشتن - حیا کرنا - چشم فرنگی - عینک - چشم روشنی - مبارکباد
چنبر جہانیدن - نیزہ پھرانا - چنبر بازی - ناچنا اور چکر باندھنا - چوگان زر -
تلوار - چوبک زن - پاسبانون کا افسر - چوگانی - وہ گھوڑا کہ چوگان بازی مین
خوب دوڑے - چہ مہ کرد کہ او تہ خواہد کرد - اوسکو وہان بولتے ہین کہ کوئی ایسا کام
کرنے لگے جو اس سے بڑے سے بھی نہو سکے - چہار باد - پوروا - پچھوا - شمالی

جنوبی - چہرہ پرداز و چہرہ کشا - مصور - چہرہ خیز - روشن - چہرہ شدن
مقابل ہونا - چہار رکن - شامی دیمانی و عراقی وحجر اسود - چارون گوشہ کعبہ
کے - چیرہ دست - غالب - چینہ دانہ - پوٹا مرغ کا + حاء مہملہ حاسا اور حاشا
للہ - مقام قسم اور کسی کام سے بری ہونے مین بولتے ہین - حرف چشمہ دار
جس حرف مین دائرہ ہو - حرف بارگیر - تکیہ کلام - حرف جوہردار - حرف خوب
حرف گیر - عیب جو - حرف گلو سوز - سخن تند و تلخ - حرف کم - کلمہ حقارت
حرف معجم - نقطہ دار - حرمین - مکہ معظمہ و مدینہ منورہ - حرامی - چور اور ٹھگ
حرف درکار کسے گردن - اوسپر اعتراض کرنا - حرف زدن - بولنا - حرکت
نفسانی - جس حرکت سے روحکو حرکت ہو جیسے غصہ اور خوشی اور خوف
وخجالت - حرارت غریزی - گرمی سرشتی اسکا مقابل حرارت غریبی ہے جو گرمی
خارجی ہو - حسن طلب - کسی چیز کو اشارہ اور کنایہ سے مانگنا - حسن گلو سوز -
نہایت شیرین خوبصورتی - حساب نگرفتن - معتبر نجاننا - حسن برشتہ -
وہ خوبصورتی جسکے رنگ مین سے سرخی جھلکتی ہو - حفظ غیب - پیٹھ پیچھے
کسیکو بھلائی سے یاد کرنا - حکم انداز - وہ شخص جسکا نشانہ خطا نکرے -
حلقہ بگوش - غلام و تابع - حلقہ بر در زدن - حال کی تفتیش اور گھر والے کو
بلانا - حنائے سرناخن - چیز قریب بزوال - حواس خمسہ باطنی - حس مشترک
خیال - واہمہ - متصرفہ - حافظہ - حواس خمسہ ظاہری - دیکھنا سننا - سونگھنا
چکھنا - چھونا - + خاء معجمہ + خاک برلب - چیز کے انکار مین قسم کھانا -
خار بست و خار بند - کانٹونکی باڑ کھیت وغیرہ کے گرد - خارق یا خاروق

عادت - معجزہ اور کرامت - خار پشت - سیہی - خاک جگر گیر - زمین دلچسپ
خاک خوردن تیر - تیر کا نشانہ پر نہ لگنا اور زمین پر گرنا - خام سوز - جو اوپر
سے جل جاوے اور نیچے کچی رہے - خام رس - میوہ پال کا پکا ہوا -
خانہ بدوش - مسافر بے تعلق جسکا گھر بار نہو - خام ریش - بیعقل و مسخرہ
خانمان - گھر بار - خانہ بر خروس باز کردن - گھر کا اوجاڑنا - خامہ زدن
قلم کو قط دینا - خار در راہ نہادن - کار مشکل سامنے کرنا - خانہ کردن کمان
- کمان کے گوشون کا وضع اصلی سے ترچھا ہونا - خامہ فرسائی - لکھنا -
خاکدان و خاکدان دیو - دینا - خاک مردہ - زمین بنجر جس مین سبزہ نہو -
خام دست - ناتجربہ کار - خاتم بند و خاتم کار - چیز و نیز ہاتھی دانت یا ہڈی
کے گل بنانیوالا - خدا جواب و ہد و خدا بر دارد - اللہ تعالے اسکو موت دے
خدا خدا کردن - ڈرتے ڈرتے کام کرنا - خردہ فروش - لبساطی - خرقہ
تازہ کردن - ایک سر سے دوسرے کا مرید ہونا - خرقہ از کسے پوشیدن -
اُسکا مرید ہونا - خر گرفتن - احمق فرض کرنا - خر در پیش خانہ خود بستن و خر دراز
بستن - بیغم ہو جانا اور راہبی شان ظاہر کرنا - خرمن کہنہ بباد دادن پہلے
دولت پر شیخی کرنا - خرچ راہ شدن - سفر مین مرنا - خرمن ماہ - چاند کا ہالہ
خر مہرہ - سنکھ اور کوڑی - خزان حنا - زردی رنگ حنا - خس بدندان -
یا بدہن گرفتن - عاجزی کرنا - اور امن چاہنا - خسک آوردن - چپ رہنا
خشک مغز یا دماغ - دیوانہ - خضر اے دمن - جو محبوب صورت کا اچھا اور
نسل کا برا ہو - خط از خون نوشتن - کمال عاجزی کرنا - خط کشیدن -

ظاہر ہونا اور سبزہ نکلنا اور لکھنا - خط برآب کشیدن - کار بیفائدہ کرنا - خط بر خاک
کشیدن - شرمندہ ہونا - خلال آمادہ - سو منیان - خمیازہ خشک - آرزوے
بیحاصل - خم زدن - بھاگنا - خم افلاطون - جس مٹکے مین افلاطون بوڑھا
ہوکر بیٹھہ رہا تھا - خمیازہ بر چیزے کشیدن - اُس چیز کا مشتاق ہونا - خم کسے
خوردن - کسیکا فریب کھانا - خم اندر خم داشتن - برابر ہونا - خمسۂ متحیرہ -
پانچ سیارے سوائے چاند سورج کے - خندہ جام - موج شراب جام -
خندہ زمین - سبزہ کا اوگنا - خونبہا - جو مال خون کے عوض مقتول کے ورثا
کو دیا جائے - خوشہ چرخ - برج سنبلہ - خواب صیاد یا خرگوش - غفلت - خورشید سوار
سحر خیز و بیدار دل - خویش دار مرد احتیاط والا - خود سوار اور خود کام - خود رائے
خون خروس یا ناموس - شراب - خواجہ تاش - غلام اور نوکر ایک آقا کے
خوش غلاف - وہ تلوار کہ تھوڑی سی حرکت سے میان سے نکل آوے -
خوش قلم - جو کاغذ بہت صاف ہو - خورشید لب بام - آخر عمر - خوش عنان
مطیع گھوڑا - خوشہ آمن - ساس - خود را بکسے رساندن - برابری کرنا -
خود افگن - یکہ تاز - خود شکن - منکسر - خوئے از بغل روان شدن - شرمندہ
ہونا - خوش نشین - جو شخص جس جگہہ چاہے رہ پڑے - خون گرمی - الفت -
خود سازی - اپنا ظاہر سنوارنا - خوردہ کار - وقت پسند - خیرہ سر - بیہودہ -
و سرکش - خیرہ کش - بیوجہ مارنے والا - خیلتاش - ایک رسالہ کے نوکر اور ایک
گروہ کے غلام - خیارک - بدجوران مین نکلتی ہی - خیرباد گفتن - رخصت کرنا اور ہونا
خیرہ را - سست را - دال مہملہ دار الشفا - شفاخانہ - دار الضرب - ٹکسال - دار الحرب

ملک کفار - دامن شب - آخر شب - دار السلطنت - دار الخلافت - بادشاہو
کے رہنے کا شہر اور اوسکو پایہ تخت اور دار الملک بھی لکھتے ہین - دار البوار -
دوزخ - دار و گیر - حکومت - دار القرار - و دار النعیم - و دار السلام - بہشت -
دامن افشاندن - غرور و ناز کرنا - دامن چیدن - کنارہ کرنا - دامن بزمین
کشیدن - غرور سے چلنا - دامن بدندان گرفتن - تیز بھاگنا - داغ برجگر زدن
کسیکو تکلیف دینی سطرح کہ وہ ایذا اپائے - دائرہ عظیمہ و عظمی - جو کرہ کو برابر دو ٹکڑے
کرے ورنہ دائرہ صغیرہ ہوگا - دبیر فلک - عطارد - دبپائے فیل افگندن -
فتنہ برپا کرنا - دختر آفتاب - شراب - در و لبت - تمام - در ساعت - فی الفور -
دریا ثالث - مینہ - در خورد - سزاوار - در خوردن - ملنا - در تیم - یکتا موتی -
در پوستین یا پوست افتادن - کسیکا عیب نکالنا - در پوست گفتن - اشارہ سے
اور خفیہ کہنا - در گرفتن - اثر کرنا اور موافق آنا - در افتادن - بحث کرنا - در بر آوردن
بند کرنا - در خط شدن - خراب اور شرمندہ ہونا - در آب و عرق افتادن - بہت
شرمندہ ہونا - در آب و آتش بودن - محنت و مشقت اٹھانا - در پائے چراغ
گرستن - خدمت کے لئے مستعد ہونا - دراز شدن - لیٹنا - در پوست درآمدن
- واقف ہونا - دراز دست - ستمگار - دراز نفس - بہت لکھنے والا - دست بالا
غالب و مغرور - دست بر روے دست - بیکار - دست پخت و دست پرورد دست
آموز - ہاتھ کا پلا ہوا - دست رنج و دست مزد - اجرت - دست برد - غلبہ -
دست بر سر - متحیر و متاسف - دستگیر - مدد کرنے والا - دست افراز - اوزار
دستباف - آسان - دست و دل - قوت و ہمت - دست بر دل - بیقرار

دست دادن - میسر ہونا اور مرید ہونا - دست شستن - نا امید ہونا - دست
یافتن - غالب ہونا - دست در آستین کشیدن - بیکار رہونا - دست ستون زنخ
ماندن - حیرت مین رہنا - دست بر دل گذاشتن و نہادن - تسلی پکڑنا - دست
از چیزے برکندن - ترک کرنا - دست برابرو گرفتن - دیکھنے کی تاب لانی - دست
جستن - بھیک مانگنا - دست بدامان دادن - مرید ہونا - دست در پیش داشتن
منع کرنا اور مانگنا - دست افشاندن - ترک کرنا اور رقص کرنا - دست بر پشت
چنبر کردن - مشکین باندھنا - دستار بر زمین زدن - اپنی داد چاہنا - دشمن کام
جو شخص کہ دشمنون کی مراد کے موافق ذلیل ہو - دعا کردن و گفتن - رخصت کرنا
اور ہونا - دعوی بکرسے نشاندن - دعوی کو گواہون سے ثابت کرنا - دل شب
آدھی رات - دل دادن - دلیر کرنا اور تسلی دینا - دل و جان رایکے کردن
کسی کام مین اہتمام کرنا - دل بچیزے دوختن - متوجہ ہونا - دل گرفتن - رغبت
کرنا - دلالت مطابقی - لفظ کا تمام معنے پر دلالت کرنا - دلالت تضمنی - لفظ
کا معنے کے جز پر دلالت کرنا - دلالت التزامی - لفظ کا لازم معنے پر دلالت
کرنا - دمکش - جو گانے بجانے مین دوسرے کی آواز مین مدد اور ساتھ دے
دماغ سوختن - بہت محنت کرنا - دم خر پیمودن - بیہودہ کام کرنا - دم خوردن
فریب کھانا - دم بستن - چپ ہونا - دم زدن - بولنا اور دعوی کرنا - دماغ بیہودہ
پختن - فکر عبث کرنا - دندان دراز - حریص - دندان سفید کردن - مسکرانا -
دندان بکام فرو بردن - کامیاب ہونا - دندان تیز کردن - طمع کرنا - دندان کنان
ڈرتا ہوا - دندان نہادن - فریب دینا - دندان سرخ کردن - رغبت کرنا -

دندان بخون بردن - صبر کرنا - دندان بر جگر افشردن - مرنے پر طیار ہونا - اور مشکل کام کی جرأت کرنی - دندان نمودن - ہنسنا - دندان زنی - خصومت کرنا - دور دست - وہ جگہ کہ وہان پہونچنا مشکل ہو - دو پیکر - برج جوزا - دوچار مقابل اور یہہ صحیح بدون واو کے ہے - دور باش - نیزہ دو شاخہ کہ بادشاہون کے آگے آگے جاتا ہے کہ اوسکو دیکھہ کر لوگ راہ سے علحدہ ہو جاتے مین - دو رنگ - منافق - دوازدہ مقام - راگ کے بارہ پردے راست صفاہان - بوسلیک عشاق - زیر بزرگ - زیر کوچک - حجاز - عراق - زنگلہ - حسینی - رہاوی - نوا دوازدہ امام - بارہ پیشواے دین - علیؑ - حسنؑ - حسینؑ - زین العابدینؑ - محمد باقر جعفر صادق - موسی کاظم موسی رضا محمد نقی - محمد تقی حسن عسکری - مہدی علیہم السلام - دوست کام - جو شخص دوستون کی مراد کے موافق سر سبز ہو - دو صحن - آسمان و زمین - دو زبان و دو رو - منافق - دو رخ نہادن - کسیکو بے بس کرنا - دود برآوردن - خراب کرنا - دوش زدن - آگاہ کرنا - دوستگانی - ایسی باری کا پیالہ کہ دوسرے کو اخلاص کے باعث دیدین - دہ مردہ - بیہودہ گو - دہ زدہ - ویران گانو - دہل دریدہ - رسوا - دہ دلہ - ٹھہوس و بہادر و پریشان - دہ یکے - دسوان حصہ جو پیداوار زمین سے لیا جاتا ہے - دو ہفت - کرہ زمین - دیر باز - مدت دراز - دیدہ سرخ کردن - طمع کرنا - دیوار کے کوتاہ دیدن - کسیکو عاجز اور بدحال دیکھنا - دیوانہ را دیدن ماہ نو - اوسکے جنون کا جوش مین آنا - ذال معجمہ ذات الشمال - گنہگار - ذات الیمین - ایماندار - ذوالفقار علی - نام تلوار حضرت علی کا کہ اسکی پشت مہرہاے پشت

کیطرح بتی - ذوالقرنین - نام ایک بادشاہ کا اور بعض سکندر کو کہتے ہین -
ذو ذوابہ و ذو ذنابہ - ستارۂ دُمدار - ذیقعدہ و ذیحجہ - گیارہوان اور بارہوان
مہینا اہل اسلام کے سال کا - (راء مہملہ) راس و ذنب - راہ و کیت
یعنی آسمان پر ایک اژدہا کیصورت ہے اوسکے سر اور دُم کا یہہ نام ہے راس المال
سرمایہ - راز زمین - گل و سبزہ - راہ پیش گذاشتن - رہنمائی کرنا - راہ بریدہ
ہو راستہ ٹھگون کے خوف سے چھوٹ گیا ہو - ربع مسکون - چہارم حصہ زمین کا
جسپر انسان رہتے ہین مراد ہفت اقلیم سے ہے - رجعت قہقری - ایڑیون کیطرف
چلنا اور پچھلے پانو لوٹنا - رنج کسے بردن - اسکو ذلیل کرنا - رخت بستن -
سفر کرنا - رخت افگندن - ٹھہرنا - رسن باز - نٹ - رستخیز - قیامت
رشتۂ عمر - سالگرہ کا ڈورا - رشتہ دراز دادن - مہلت دینی اور ڈھیل دینا
کرنا - رصد در کار بستن - کام کو بخوبی تمام کرنا - رکاب گران کردن -
سوار ہونا - رگ جان - شریان - رنگ بست - پختہ رنگ کہ کبھی نہ بدلے
رنگ آمیز - نقاش - رنگ ریختن - بنیاد ڈالنی - رنگ نہ بستن فائدہ نہ
اٹھانا رنگ بر رو شکستن - چہرہ کا رنگ اوڑنا - رنگ کردن - مکر کرنا - رنگ
بر روے کار آوردن - رونق دینا - رنگ بر آب زدن و ریختن - تازہ منصوبہ
نکالنا - روے دست - حقیر و خوار - رواق صبح - آسمان - روح مجرد -
و روح القدس و روح مکرم و امین - جبرئیل - رو سفید - معزز و ممتاز - روئداد
ماجرا - روز بازار - رونق - رو بدیوار - حیران - روشناس - جان پہچان
والا - روکش - شرمندہ - روز امید و بیم - قیامت - روزۂ مریم - خاموشی

روز دیر شدن - دن کا ضائع ہونا - رو نیافتن - توجہ نہ ملنی - روغن قاز
مالیدن - خوشامد کرنا - اور فریب دینا - رو انداختن - سوال کرنا - روے
دستی خوردن - فریب کھانا اور طماچہ کھانا - رو ساختن - شرمندہ ہونا -
رو نداشتن و رو از سنگ داشتن - بیحیا ہونا - رو فگندن - عاجزی کرنا -
رو بچیزے آوردن - متوجہ ہونا - رو دادن - توجہ کرنا اور حاصل ہونا -
روزنامچہ - وہ کاغذ جسمین روزمرہ کا حال ہو - روز سیاہ - نحس دن -
روح حیوانی - جو تمام بدن مین دل سے پہیلتی ہے - روح نفسانی - وہ روح
جو دماغ مین جاکر کیفیت جدا پیدا کرتی ہے اسکو نفس ناطقہ کہتے ہین روح طبعی
جو جگر مین جاکر جدا کیفیت حاصل کرتی ہے - رہ داشتن - انتظار کرنا -
ریش بابا - ایک انگور کی قسم - ریش برباد - مغرور - ریختہ دم - وہ ہتہیار
جسکی باڑ گر گئی ہو - رنگ ریختن - خراب کرنا - ریش قاضی - شیشہ شراب کی
ذات - ریش گاوی - حماقت - ریزہ سرائی - نغمہ گانا - ریشمالی - ہمیتی و دلوئی
زاء معجمہ - زاہد خشک - عابد بے کیف - زانو زدن - مؤدب بیٹہنا - زبان لقفا
گل نافرمان - زبانگیر - جاسوس - زبان فروش - بہت کہنے والا - زبانیان -
سرکش - اور دوزخ کے فرشتے - زبان دادن - وعدہ اور شرط کرنا - زبان تر
کردن - بولنا - زبان بر دیوار مالیدن - توکل اور قناعت - زبان سنگین
توتلی زبان - زبان بر خاک مالیدن - عاجزی کرنا - زبان ترازو - کانٹے کی
سوئی جسکے سیدہے رہنے سے وزن برابر ہوتا ہے - زبانبازی - برابری و خصومت
زر دست افشار - سونا نہایت خالص و ملائم مثل موم کے جو خسرو پرویز کے پاس

تھا - زرد گوش - منافق - زر خشک و زر جعفری و زر دہ دہی و زر سرخ سری
و زر مغربی و زر رومی - زر خالص - زلہ بند - جو ایک وقت کے بچے ہوئے کھانے کو
دوسرے وقت کے لئے رکھ چھوڑے - زلہ ربا - فائدہ لینے والا - زمین مردہ
زمین خشک کہ قابل زراعت نہو - زند خوان - بلبل - زنخ زدن - بیہودہ بکنا
زنگولہ بستن - مرتبہ بلند حاصل کرنا - زہرہ باختن - نامردی کرنا - زہ برزدن
حد بندی اور شیرازہ - زیر ہر کاسہ نیم کاسہ یافتن - کسی کا فریب ظاہر کر کے
عجائبات دیکھنی - زیادہ سری - خود پسندی اور سرکشی - ژاژ خا - بیہودہ بکنے
والا اور شیخی کرنے والا سین مہملہ سایہ دست - مدد - سایہ رست - ناز
پروردہ - سادہ لوح - مشہور - ساقی کوثر - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساق
عروس - نام شیرینی - سایہ بر افگندن - توجہ کرنا - سال جلالی - سال شمسی جو جلال الدین
ملک شاہ سلجوقی نے مقرر کیا ۳۶۵ روز اور چوتھائی دن کا ہوتا ہے - سبک پا
و سبک عنان - تیز رفتار - سبک سار - فارغ البال - سبک سر و سبک مغز
فرومایہ و احمق - سبز کار - جو کام خوب کرے - سبع شداد - ہفت آسمان -
سبع الوان - ہفت رنگ سرخ سیاہ سفید - سبز زرد کبود عباسی - سبع مثانی
سورۂ الحمد یا قرآن - سبعہ معلقہ - وہ سات قصائد جو فصحاء عرب نے تفاخر
کے لئے کعبہ کے دروازہ پر لٹکائے تھے - سبزہ بیگانہ - سبزہ خود رو - سبعہ سیارہ
سات ستارے متحرک - خورشید - قمر مریخ عطارد مشتری - زہرہ - زحل
سپید بخت - نیکبخت - سپید کار - پرہیزگار - سپیدہ دم - صبح صادق سپر غم
بازبو - سپر انداختن و در آب انداختن - نامردی کرنا اور عاجز ہونا

- سپری شدن - تمام ہونا - یہی سہرے - کہیت والون کی جہونپڑے اور دینا - ستارہ صبح - زہرہ - سحر حلال - شعر و سخن فصیح و بلیغ - سخت خوردن - تصدیع اوٹھانا - سخت کمان و سخت زہ - شہزور پہلوان - سخت جان - سنگدل - سدرۃ المنتہی - مقام جبرئیل ساتوین آسمانپر - سراپا - تمام اور ترتیب وصف محبوب کے تمام اعضا کا - سرور ہوا - پریشان - سرمہ چوب - سرمہ کی سلائی - سر حساب - خبردار اور آگاہ - سردست - فی الفور - سرو آزاد - سیدھا اور آزاد اسو جہسے بہی کہتے ہین کہ او سپر خزان نہین آتی - سرو بند - عہد و زمانہ سر فلان شخص میجنبد - یعنی وہ زندہ اور ذی اعتبار ہے - سرو مہر - بہیجت سر چشمہ دار - کسی کام کا موجد - سر رشتہ دار - منتظم - سر عشر - دس آیتین جو لڑکو نکو بسم اللہ کیوقت تبرکا دیتے ہین - سر انداز - گھونگھٹ اور اوڑہنی - سر جوش - اول جوش کا گلاب وغیرہ اور چیز صاف و خلاصہ - سر خوش مست - سر خط - تعلیم خوشنویسان اور نوکری کے یاد کی تحریر - سرمای گل گلابی جاڑا - سر گرم - مستعد - سرت گردم - تیرے قربان جاؤن - سر بر خط نہادن - اطاعت کرنا - سر گران - مست - سر انگشتان حنائی کردن - کسی چیز کو رنگین کرنے مین مصروف ہونا - سر آمدن - آخر ہونا - سر آوردن تمام کرنا - سر کردن - شروع کرنا - سر زدن - ظاہر ہونا - سر برگرفتہ نافرمان سر باز ماندن - حیران رہنا - سر کہ فروختن - ترشرو ہونا - سر کہ جبین - ترشرو - سرمہ خوردن و سرمہ بگلو کشیدن - گونگا ہونا - سر دادن - چہوڑنا - سرو سر چیزے کردن - کسی چیز کی طلب مین فنا ہونا یا چیز کی خواہش کرنی

سر نہادن - سونا - سر وا دن - منہ پھیرنا - سر نبد کسے گرفتن - کسی کام کی
تہ معلوم کرنا - سر بازدن - ٹھوکر مارنا اور رد کرنا - سر از چیزے بیرون آوردن
اسکے عہدہ سے باہر آنا - سرخ شدن - غصہ ہونا - سر خانہ رسانیدن -
کمال کو پہونچانا - سر در کلاہ کسے نہادن - تابع ہونا - سر زدہ آمدن و رفتن
بخبر آنا یا جانا - سر جنبانیدن - آفرین کرنا اور کسی کام سے باز رہنا - سر
نگر رفتن - موافق نہونا - سر گوش گرفتن - فرمانبردار ہونا - سر زندہ - بڑے
سر والا - سر کوچک - کمینہ - سرگوشی - کان مین بات کہنا - سر پرستی -
تیمار داری - سست ریش - احمق - سعد اکبر - مشتری - سفسط - وہ حکمت
جسکی بنا مغالطہ پر ہو - سفید کردن - ظاہر کردن - سفید گردیدن - ظاہر ہونا
اور معزز ہونا - سفید چشم - بیحیا - سقاے نیل - ابر - سقط فروش - جو گرا ہوا
میوہ جمع کرکے فروخت کرے - سکندری خوردن - سر کے بل گرنا - سلم -
بدلی بیع کی قسم - سنگ پشت - کچھوا - سنگ لب - مضبوط - سنگین دست
جو دیر مین کام کرے - سنگسار - پتھر مار کر مار ڈالنا - سنگ دمشق -
و سنگ امتحان و سنگ زر - کسوٹی - سنگ در دہان انداختن - چپ
رہنا - سنگ در موزہ افتادن - بیقرار ہونا - سنگ رو - بیحیا -
سنگ شدن بیماری - بیماری کا سخت ہونا - سواران آب - بلبلے - سوختگی
نفس - ہانپنا - سورہ اخلاص - قل ہو اللہ - سواد بر گرفتن - پڑھنا -
سواد کردن - لکھنا - سوفسطائی - حکیم مغالطہ باز - سوزن عیسےٰ - وہ سوئی
جو آپکے دامن مین رہگئی تھی اور جسکے باعث فلک چہارم ہی پر رہے

آگے نہ تہ ہے - سہ بعد طول و عرض و عمق - سہ روح - روح حیوانی و نباتی
و جمادی - سہ خواہران - تین ستارے بنات النعش کے - سہ اسپہ کمال -
جلدی - سیاہ کاسہ و سیاہ دست بخیل - سیاہ مست - بدمست -
سیماب در گوش - بہرا - سیاہ سال - خشک سال - سیاہ گلیم و سیہ کام -
و سیہ خانہ - بدبخت - سیاہ چشم - پرند شکاری - سیہ زبان کل جبیہا -
سیاہ شدن زبان - بُرا لگتے لگتے زبان کا تھک جانا - سیر در لوزینہ کردن -
خوشی مین غم کر دینا - سیر آمدن - تنگ ہونا - سیاہ نامہ - بدکار - سینہ باز
دو رنگ شین معجمہ - شاہ مغرب - ہلال - شاہ مشرق - افتاب - شاہ بیت -
قصیدہ یا غزل مین سے عمدہ تر شعر - شاخدار - دیوث و متکبر - شانہ سر -
ہدہد - شاخ بدیوار - مغرور و گردنکش - شادی مرگ - جو خوشی دفعۃً -
آنے سے موت پیدا کرے - شانہ در آب گذاشتن - آرائش کے لئے طیار
ہونا - شانہ گردانی - مونہہ پھیرنا - شاد خواری - شراب پینا - شب زندہ دار -
عابد - شب اندر روز - دھوپ چھانو کپڑا - شب گرد - کوتوال - شبگیر
زدن - رات کے آخر مین چلنا - شتر دلی - نامردی - شراب طہور - شراب
بہشتی - شرح کشاف خواندن - بہت بکنا - ششدر - حیران - شش روز
دنیا کہ چھہ روز مین بنی - شش دانگ - کامل - شش ارکان - چھہ ضروری -
چیزین ہوا کھانا پینا - حرکت و سکون بدن - حرکت و سکون نفس - خواب و بیداری
استفراغ و احتباس - شش خاتون - چھہ سیارہ سوائے آفتاب - شقائق نعمان -
لالہ سرخ کہ منسوب ہے نعمان بادشاہ عرب کی طرف جو پہاڑ سے اسکا بیج لایا تھا

شکرخند ۔ مسکرانا ۔ شکرریز ۔ جو توشہ اور دلھن پر نثار کرین اور خوشی کردنے کو بھی کہتے مین ۔ شکررنج و شکررنگ ۔ ناراض ۔ شکرلنگ ۔ کسیقدر لنگڑا ۔ شکستہ رنگ ۔ زرد رنگ ۔ شکنجہ کردن ۔ تکلیف دینا ۔ شکستہ ناخن بقیوت ۔ شکم خاریدن ۔ بہانہ کرنا ۔ شکم در خویش دزدیدن ۔ ڈرنا ۔ شکم بندہ ۔ حریص ۔ شمع ایمن ۔ تجلی نور الہی ۔ شمار بدست چپ کردن ۔ سیکڑون اور ہزار رو نکو گننا ۔ شور بخت ۔ بدبخت ۔ شور چشم ۔ جسکی نظر ضرر پہونچاوے ۔ شورہ پشت ۔ شوخ ۔ شیر خدا ۔ حضرت علی رض ۔ شیشہ باز ۔ مکار ۔ شیخ رئیس ۔ بو علی سینا ۔ شیشہ بر سنگ ۔ خراب ۔ شیشہ دل ۔ نامرد ۔ شیشہ برسر بازار شکستن ۔ افشاء راز کرنا ۔ شیخ نجدی شیطان ۔ صاد مہملہ صاحب فراش ۔ بیمار اور جس بیمار کے چارپائی پر سے نہ اٹھا جاوے ۔ صاحب قران ۔ جس بچہ کے رحم مین آنے یا پیدا ہونے کیوقت مین قران عظمی پڑے ۔ صاحب زمان ۔ مہدی علیہ السلام صباغ زمین ۔ آفتاب ۔ صباغ فلک ۔ ماہتاب ۔ صبح آخرین دو دم ۔ صبح صادق ۔ صد برگ ۔ گیندا ۔ صدقہ جاریہ ۔ جو خیرات ہمیشہ جاری رہے ۔ صغرے دلیل کا پہلا جملہ ۔ صوابدید ۔ تجویز ۔ صورت بازی ۔ بہروپ طاء مہملہ طائر قدس و طائر عرش ۔ جبریل ۔ طاوس علوی آشیان ۔ آگ ۔ طاسباز تھالی پھینک کر لکڑی پر لینیے والا ۔ طبل از زیر گلیم برآمدن ۔ راز کا فاش ہونا ۔ طبل در زیر گلیم بودن ۔ راز کا پوشیدہ رہنا ۔ طبل خوردن ۔ کنارہ کرنا ۔ طبائع اربعہ ۔ گرم و سرد و تر و خشک ۔ طرفدار نیم ۔ مریخ طرف بستن ۔ حاصل کرنا ۔ طرف شدن ۔ مقابل ہونا ۔ طرف گرفتن ۔ حمایت

کرنا اور گوشہ نشینی - طرح کردن و ریختن و انداختن - بنیاد ڈالنی - طشت
از بام افتادن - رسوا ہونا اور راز کا کھلنا - طفل شب - چاند - طفل مکتب
نو آموز - طفل ہندو - آنکھ کی پتلی - طفل چلہ روزہ - آدم علیہ السلام - طمع
خام - تمنا امر ناممکن کی - طفیل - نام شاعر کوفی کہ بدون بلائے مجلس
مین جاتا تھا اب مجازاً ہر شخص ناخوانده کو کہنے لگے عین مہملہ - عالم آب
- حالت مینوشی - عالم برزخ - مقام روحون کا مابین موت اور قیامت
کے - عالم صغیر - جسم انسان - عرض عمر - لذت زندگانی - عرق ریز -
خادم اور بہت سعی کرنیوالا - عرق کردن و عرق ریختن - شرمنده ہونا -
- عقل اول و فعال و کل - جبریل - عقد انامل انگلیون پر شمار کرنا دہنے
ہاتھ پر اکائیان اور دہائیان اور بائین پر سیکڑے اور ہزار ہوتے ہین
عقول عشرہ - دس فرشتے - حکما کے نزدیک خدائے تعالےٰ نے اول ایک فرشتہ
پیدا کیا اوس نے دوسرا فرشتہ اور آسمان اول پیدا کیا دوسرے نے تیسرا فرشتہ اور
دوم آسمان پیدا کیا اسیطرح نو آسمان اور دس فرشتے ہوے دسوین نے تمام
عالم پیدا کیا - عکس نقیض - جملہ مین مبتدا کی نقیض کو خبر کرنا اور خبر کی نقیض کو مبتدا
کرنا اسطرح کہ اصل جملہ اور عکس دونو ایک سے ہون صدق اور کذب اور کلی اور
جزئی ہونے مین - عکس مستوی - جملہ کی مبتدا کو خبر اور خبر کو مبتدا کرنا - علم کلام
علم عقائد یعنی منقول کو دلائل عقلی سے ثابت کرنا - علم شدن - ظاہر ہونا - علم
لدنی - وہ علم کہ بدون اُستاد کے حاصل ہو - عنان تاب - وہ گھوڑا کہ باگ کے
اشارہ پر رہے - عنان دادن - موڑنا - عنان بر عنان - برابر - عنان وزدیدن

باز رہنا - عنان گران کردن - گھوڑا ٹھہرانا عین الکمال - چشم بد - عیب بردن عیب کا ظاہر کرنا غین معجمہ - غائب باز - وہ شاطر کہ حریف سے غائب بیٹھکر کھیلے - غاشیہ باف ریش - مسخرہ - غاشیہ بردار - خادم - غنچہ آب - حباب - غوغائیان گلبن - بلبلین - الفاء فانوس خیال - وہ چراغ جسکے گرد گھومتی تصویرین لگاتے ہین - فتنہ برچیزے شدن - عاشق ہونا - فذلک - تتمہ اور تفصیل حساب کا مد جمع - فرو کش شدن - ٹھہرنا اور اوترنا - فرزین نہاد - کجنہاد - فرا گرفتن سیکھنا اور یاد کرنا - فرش افگندن - عاجز کرنا - فرمان رسیدن - اجل آجانے - فرو خوردن - تحمل کرنا - فصل قریب - جو جنس قریب سے نوع کو جدا کرے فصل بعید - جو نوع کو جنس بعید سے جدا کرے - فصلی - وہ سال کہ اکبر بادشاہ نے سنہ الٰہی ۹ھ مین باعتبار فصل کے مقرر کیا اور ابتدا اوسکی اساڑہ ماہ ہندی سے مقرر کی چونکہ ہندی مہینون مین لوند بڑہتا رہتا ہے لہذا اب فصلی اور ہجری مین فرق بارہ برس سے زائد کا ہو گیا فلک اطلس - نوان آسمان جسمین ستارے نہین اسکو فلک الافلاک بھی کہتے ہین - فن خوردن - دغا کھانا - فندق شکستن - بوسہ لینا - فندق زدن - بائین ہاتھ کی مٹھی پر دہنے ہاتھ کی انگلی ایسی طرح مارنی کہ آواز نکلے قاف قاضی چرخ - ستارہ مشتری - قدر انداز - تیر انداز کامل قائم ریختن - عاجز ہونا - قالب تہی کردن - بیہوش ہونا اور جلبہ دینا - قافیہ تنگ شدن لقمہ اور کام مین بند ہونا - قبا کردن - چاک کرنا - قدم بر سر چیزے نہادن چیز کو ترک کرنا - قزلباش - سپاہی اور لغوی معنی سرخ سر کے ہین اسمٰعیل صفوی نے اپنی فوج کے لئے سرخ ٹوپی بارہ گوشہ کی بنوائی تھی اسوقت سے مجازاً سپاہی کے

معنی ہوئے ۔ قضیہ ۔ جملہ ۔ قطرہ وزد ۔ ابر ۔ قطرہ زدن ۔ دو ڑنا ۔ قفل وسوس
گورکھ دہندا ۔ قفا خاریدن ۔ شرمندہ ہونا ۔ قلم درکشیدن ۔ کاٹ دینا ۔ قلم
بناخن شکستن ۔ سزا دینا ۔ قلم درسیاہی نہادن ۔ بدنجبت لکھنا اور سزا دینا ۔ قلمرو ۔
ولایت ۔ قند مکرر ۔ لب محبوب ۔ قوس قزح ۔ دہنک اور اسکو قوس شیطان بھی
کہتے ہین ۔ قوائے طبیعی ۔ جاذبہ اور ماسکہ وغیرہ جنکا تعلق جگر سے ہے ۔ قوائے حیوانی
جو دل سے متعلق ہین جیسے خوشی اور غصہ ۔ قوائے نفسانی ۔ جو دماغ سے علاقہ رکھتی
ہین جیسے واہمہ اور حافظہ وغیرہ ۔ قیاس ۔ دلیل مرکب دو جملون یا زیادہ سے

کاف تازی ۔ کاربند ۔ عامل اور مطیع ۔ کافور خوار ۔ سرد اور نامرد ۔ کاغذ زر
قبالہ اور ہنڈوی ۔ کاگل شمع ۔ شمع کا دہوان ۔ کارد باستخوان رسیدن ۔ تنگ آنا
اور قریب بہ ہلاک ہونا ۔ کاسہ لیس ۔ حریص ۔ کاسہ بند کردن ۔ خوشامد کرنا ۔ کاسہ
برسر کسے شکستن ۔ رسوا کرنا ۔ کار بجان رسیدن ۔ موت کے گہاٹ لگنا ۔ کار کسے
ساختن ۔ مار ڈالنا ۔ کاہ در دہن گرفتن ۔ پناہ مانگنا اور عاجز ہونا ۔ کاسہ سرنگون
مفلس ۔ کاہ کہنہ بباد دادن ۔ شیخی کرنا ۔ کار دست لبتہ ۔ مشکل کام ۔ کبرے
دلیل کا دوسرا جملہ ۔ کباب تر ۔ برف ۔ کدخدا ۔ صاحب خانہ ۔ کشکدار ۔
پاسبان ۔ کف کردن ۔ کہانا ۔ کفن پارہ کردن ۔ سخت بیماری سے شفا پانا اور
آفت سے بچنا ۔ کلاغ گرفتن و کلاغ زدن ۔ طعنہ مارنا اور ٹھٹھا کرنا ۔ کلاہ بر کلاہ کسے
زدن ۔ برابری کا دعوے کرنا ۔ کلاہ بر ہوا یا بر آسمان انداختن ۔ نہایت خوش ہونا
کلاہ افگندن و برکشیدن ۔ تعظیم کرنا ۔ کلاہ گوشہ شکستن ۔ فخر کرنا ۔ کلوخ خشک
برلب مالیدن ۔ راز کا پوشیدہ رکہنا ۔ کلک فرنگی ۔ پنسل ۔ کم چیزے

کم گرفتن - نیست سمجھنا کمر باختن - بیطاقت ہونا - کمر کشادن - ترک کرنا کمان از
طاق بلند آویختن - کسی بُرے کام سے فخر کرنا - کہنہ پیر - نہایت بوڑھا - کن
فکان و کن فیکون - عالم موجودات - کندہ کاری - سونے وغیرہ کی نقشکاری
کوچہ سلامت - ایک قسم کی نقب یا خندق جسمین سے سپاہ دشمن کے قریب
جاتی ہے - کوتاہ نظر - جو انجام کو نسوچے اسیکو کوتاہ اندیش بھی کہتے ہین - کوک
شدن - ساز کا موافق ہونا - کوہ کن - فرہاد - کوچہ دادن - راہ دینا - کوچہ یافتن
راہ ملنا - کوچہ خموشان - قبرستان - کوچک دل - نازک دل - کیک در شلوار یا
موزہ افتادن - بیقرار ہونا - کیفدان - نشہ اور معجونون کا ڈبہ **کاف فارسی**
گاو آہن - پھالی - گاو در خرمن کردن - خراب و تباہ کرنا - گاو زادن -
نفع کثیر پانا - گاو سفالین - شراب کا مٹکہ - گاو گردون - برج ثور - گران
رکاب - شہبا جانور - گران سر - متکبر - گرفتن خاطر - رنجیدہ ہونا - گرفتن چراغ
گل کرنا - گردن باریک - مطیع - گران سنگ و گران سایہ - باوقار - گرسنہ
چشم بخیل و حریص - گران جان - سخت جان و سست - گرم خون - نرا دوست
- گرمجوش - بہت تپاک والا - گربہ بانبان فرو شدن - کمال کامیاب ہونا -
گرد بر آوردن - پامال کرنا - گربہ گون وگربہ در بغل - مکار - گردن خاریدن
حیرت ظاہر کرنا - گرہ بباد زدن بے بقا کام پر تکیہ کرنا - گرگ باران دیدہ
آزمودہ کار - گرگ آشتی - کسی مصلحت کیواسطے ظاہر مین صلح کرلنی - گستاخ
دست تیز دست - گسیل - رخصت کرنا - گل مہتاب - چاندنی کے ٹکڑے جو درخت
کے نیچے زمین پر معلوم ہوتے ہین - گل شگفت - امر عجیب ہوا - گل گشت - سیر اچھے

جگہ کی - گلِ حکمت - کپرولی - گل سر سبد - سب سی بہتر چیز - گلزار ابراہیم
نمرود نے جب حضرت ابراہیمؑ کو آگ مین ڈالا تھا وہ آگ سرد ہو گئی تھی اور گلزار
بنگئی تھی اسی سے مراد ہی - گل کردن - ظاہر ہونا اور بجھانا اور جلانا گل فرستادن
مقابلہ کے لئی بلانا - گل زمین - اچھا قطعہ زمین کا - گل چیدن - پھول توڑنا -
اور سیر کرنا - گل بیگانہ - پھول خودرو - گل پیادہ - جسکا پیڑ چھوٹا ہو مثل نرگس اور
لالہ کے - گلستان زادہ گل و سبزہ - گنبد چار بند - دنیا - گنبد گل - غنچہ - گنجگاو
جمشید کا خزانہ جو بہرام گور کو ملا تھا - گندہ مغزی - تکبر کی بات کہنی - گوشت خر
- چیز بیکار - گوش وادن و کردن - سنا - گوی بردن - غالب ہونا - گوتازی -
- دعوی بے حقیقت - گیرودار - حکومت حرف لام - لاہوت - عالم ذات
الہی - لاطائل - بیفائدہ لا لائی چشم - آنکھ کی پتلی - لاابالی - بیباک و بی پروا
اور عربی مین معنی یہہ ہین کہ مین پروا نہین کرتا - لب چرا - میوہ وغیرہ کہ چند
آدمی باہم بیٹھکر بیچ مین رکھہ لیتے ہین اور کھاتے ہین - لبیک - کلمہ ایجاب
تعظیمی ہی یعنی حاضر ہون خدمت کو - لب بلب جستن - بہت ڈھونڈھنا اور ہر شخص
سے پوچھنا - لب زدن - خاموش ہونا - لب و دندان داشتن - لیاقت رکھنا -
لب گزیدن - افسوس کرنا - لب شیرین کردن - مسکرانا - لقمہ خلیفہ - ایک قسم کا
حلوا - لنگر انداختن - قیام کرنا - لن ترانی - خودستائی - لیلۃ القدر - رمضان
کی ستائیسوین شب حرف میم - ماہ نخشب - وہ چاند جو حکیم ابن مقنع نے
پارہ وغیرہ کا بنایا تھا اور اوسکی روشنی بارہ کوس تک ہوتی تھی - ماوراء النہر
توران - ماحضر - طعام قلیل جو وقت پر موجود ہو - مار نہ سر - آسمان - ماہ

کنعان - یوسف علیہ السلام - ماہتاب بگز پیمودن - امر محال کرنا - ماہچہ - ایک
شکل چاندکی چاندی اور سونے کی بناکر علم پر لگائی جاتی ہے - ماہیچہ - سو بینان
مبدر فیاض - حق تعالےٰ - مبادی - علم کے شروع کی باتین - مثلثۂ آبی سرطان
عقرب - حوت - مثلثۂ آتشی - حمل - اسد - قوس - مثلثۂ بادی - جوزا -
میزان - دلو - مثلثۂ خاکی - ثور - سنبلہ - جدی - مجردات - ارواح و
ملائک - مدبلبل - نالہ بلبل - مدلول - معنی - مذکر سماعی - جو مرد انہی زوجہ کا
مطیع ہو - مرحبا - مہمان کے لئے بولتے ہین کہ اسکا اکرام ہو - مرغ عیسےٰ - شبپر
مرگ پیچ - پگڑی کا وہ پیچ جو بل دیکر ٹھوڑی کے نیچے کو نکالتے ہین اور یہہ بہادرون
کے لئے تھا جو موت سے نہین ڈرتے تھے - مرغ صبح یا سحر - بلبل یا خروس
مرکز چرخ - زمین - مرگ نو مبارک باد - فتنہ تازہ برپا ہوا - مرغ آتش خوار
چکور - مرغ نامہ بر - کبوتر - مرادف - ایک لفظ جو معنی مین دوسرے کا شریک ہو
مرغ شب آہنگ - بلبل - مرغ سلیمان - ہدہد - مسقط الراس - پیدایش کی جگھ
اور وطن - مست گذار - جسکی مستی حد سے بڑھ گئی ہو - مشک را کافور کردن - سیاہ
بالونکو سفید کرنا - مشعل وادی کلیم - تجلی کہ موسیٰ علیہ السلام پر ہوئی تھی - مشائین
وہ فرقہ حکما کا کہ حقیقت اشیا کو دلائل سے معلوم کرتے ہین - مشک بر زخم
افشاندن - ایذا دینی اور زخم تازہ کرنا - مشک در شراب کردن - بیہوش کرنا -
مصرعہ تند یا برجستہ - مصرعہ خوب کہ بے فکر حاصل ہو - معدل النہار - وہ دائرہ
کہ خط استوا کی محاذات مین آسمان پر ہے اور جسپر آفتاب کے پونہچنے سے دن رات
برابر ہو جاتے ہین - معلم ملائکہ - شیطان - معلم اول ارسطو جسنے حکمت -

سب سے پہلے لکھکر سکھاے پہلے حکماز بانی سکھاتے تھے - معلق زدن - کلابازی کھانا
اور بازی کرنا - معنی بیگانہ - معنی خوب کہ اس سے پہلے ویسی کسی سے نہوئی ہون
معانی - وہ علم جس سے فصاحت و بلاغت تعلق رکھتی ہے - معلم ثانی - ابونصر
فارابی جسنے ارسطو کی کتابونکا عربی مین ترجمہ کیا - مغز در سر کردن - خاموش ہونا
مغز تر کردن - بات کہنا - مغربی - اشرفی - مقولات عشر - دس باتین جو
ممکن مین پائی جاتی ہین یعنی مخلوق چیز یا جوہر ہوگی یا عرض جوہر اسکو کہتے ہین
کہ بذات خود قائم ہو اور عرض وہ ہے کہ دوسرے کے ساتھ قائم ہو اور عرض
نو ہین - اول کیف یعنی کیفیت اور رنگ جیسے گرمی اور سیاہی - دوم کم یعنی مقدار
کہ اتنی لمبی اور اتنی چوڑی - سوم این یعنی مکان مین ہونا - چہارم متی یعنی وقت
مین ہونا - پنجم اضافت یعنی دوسری چیز کے ساتھ منسوب ہونا جیسے باپ ہونا یا بیٹا
ہونا - ششم وضع یعنی وہ صورت جو بلحاظ امور خارجی کے چیز کو حاصل ہو جیسے قبلہ رخ
ہونا اور بیٹھنا اور کھڑا ہونا - ہفتم فعل یعنی کام کے کرنیکی صورت - ہشتم انفعال
یعنی فاعل کا اثر قبول کرنیکی ہیئت - نہم ملک یعنی چیز کا کسی ایسی چیز سے
گھرا رہنا جو اوسکے ساتھ رہے جیسے آدمی کے کپڑے - پس ایک جوہر اور نو عرض ملکر
دس چیزین ہوئین ان سب کو مقولات عشر کہتے ہین - مقدمۃ الجیش -
ہراول اور تین دوری - مگس گیر - مکڑی - مگس ران - مورچھل - ملکوت - عالم
فرشتون کا - ممکن - جسکا ہونا اور نہونا دونو ضروری نہون - منطقۃ البروج آسمان
کا وہ دائرہ جسمین آفتاب کا دورہ سالانہ ہوتا ہے اور اسمین یہ بارہ برج ہین
حمل - ثور - جوزا - سرطان - اسد - سنبلہ - میزان - عقرب - قوس - جدی - دلو

چوت - موش خرما - گلہری - موش کور - چھچھوندر - موے دماغ - عیش مین
خلل ڈالنے والا - موبرآوردن زبان قلم - قلم لکھنے سے رہجانا - موبرتن تیغ
کشیدن - کمال غضب مین آنا - موبکف برآمدن - کام کا محال ہونا - موبرآوردن
زبان - امر محال کا ظاہر کرنا - موشگافی - دوانی - فتنہ انگیزی - مہر شفا - بیماری
کا گنڈا - مہرہ چین و مہرہ باز - مداری - میم کاتب - اندھا - میر آخور - داروغہ
اصطبل - میر بحر - داروغہ گذر دریا - میر آتش - داروغہ توپخانہ - میدان دادن
کسی کی تعظیم کے لئے جگہ خالی کرنی - مے درگریبان کردن - زبردستی شراب
پلانا - میرزا - میل کشیدن - ناز اٹھانا - میل درچشم کشیدن - اندھا کرنا -
سیاندارى - دلالی کرنا حرف نون - ناخن آفتاب - آگ - ناسوت - عالم
اجسام - ناداشت - مفلس - ناگرفت - اچانک - ناف پیچ - دردپیچش - ناموس
اکبر - شریعت و جبریل - ناتراش - بے ادب و سفلہ - نان خورش
سالن - ناف خاک یا زمین یا عالم - مکہ معظمہ - ناخن بدل زدن - اثر کرنا
دل مین اور بیقرار کرنا - ناف زدن - بچہ کا نال کاٹنا - نام بر یخ زدن -
نام کا محو کرنا - نان در روغن افتادن - خاطر خواہ کام بنجانا - ناخن بسنگ
آمدن - مشکل پیش آنی - ناخن گذاشتن - کمال خوف و عاجزی - ناف
ہفتہ - منگل کا دن - نازل منزلہ - قائم مقام - نتائج و آثار - حرارت
و برودت و رطوبت و یبوست اور موالید سہ گانہ - نخستین فلک زحل و مریخ
نخل طور - وہ درخت جسپر سے موسیٰ کو تجلی معلوم ہوئی تھی - نرگسی زدن
چشمک مارنی - نستعلیق - خط معروف مرکب از نسخ اور تعلیق سے نستعلیق کو

فصیح اور بلیغ کلام بولنے والا ۔ نشخوار ۔ جگالی ۔ نصب العین ۔ مد نظر ۔
نظر یافتن ۔ فیض اٹھانا ۔ نعل در آتش ۔ بیقرار ساحرون کا دستور ہے کہ
کسیکا نام گھوڑے کے نعل پر لکھ کر اسکو آگ مین رکھتے ہین کہ وہ شخص بیقرار ہو جاوے
۔ نعل افگندن یا ریختن ۔ گھوڑے کا چلنے سے رہجانا ۔ نعل چوبین ۔ کھڑاون
۔ نفس گل ۔ عرش ۔ نفی کردن ۔ شہر بدر کرنا ۔ نفس کشادن ۔ کلام کرنا ۔
نفس سوختن ۔ ہانپنا سانس چڑھنا ۔ نفس راست کردن ۔ آرام لینا ۔ نفس
امارہ وبہیمی ۔ خواہش بری چیزون کی ۔ نفس ناطقہ ۔ روح ۔ نقطہ
جانگیر ۔ زمین ۔ نقطہ نوک ریز ۔ جو سیاہی کی چھینٹ قلم سے گرجاے ۔ نقط
ریختن ۔ رمل سے فال نکالنی ۔ نقش زدن ۔ داؤ لیجانا ۔ نقش بد نشستن ۔
حسب مراد کام نہونا ۔ نقش برآب کشیدن ۔ بیفائدہ کام کرنا ۔ نم نداشتن ۔
مفلس ہونا ۔ نمک خوردن و نمکدان شکستن ۔ نمک حرامی کرنا ۔ نماز بردن
عاجزی کرنا ۔ نوبر کردن ۔ میوہ تازہ اول کھانا یعنی نیا کرنا ۔ نہال ساختن
۔ بونا ۔ نہانخانہ ۔ تہ خانہ ۔ تے لبست ۔ چھپیر ۔ نیم کار ۔ جو دوسرے کے اوزار
سے کام کرے ۔ نیمروز ۔ سیستان ۔ نیم لنگ ۔ کمان کا چلہ ۔ نیم رنگ ۔ ناقص
اور رنگ اڑا ہوا ۔ نیم جان ۔ عاشق ۔ نیل بزبان رفتن ۔ امر غیر ممکن کو شہرت
دینا جسکو نیل کا ماٹ بگڑنا بولتے ہین ۔ نیکی کردن و در آب انداختن ۔ بدون
توقع عوض کے نیکی کرنا حرف واو ۔ واسطۃ العقد ۔ موتیون کے ہار کے
بیچ مین سب سے بڑا اور قیمتی موتی ۔ واجب الوجود ۔ حق تعالی ۔ وا ماندہ ۔
لقاد قیام ۔ واخوردن و برخوردن ۔ ملنا ۔ واکشیدن ۔ زور یا حیلہ

سے کچھہ حاصل کرنا۔ واانوسیدن ۔ منہ پھیرنا۔ واسوختن ۔ محبوب سے
ناراض ہونا۔ وارستگی ۔ آزادی ۔ وارفتگی ۔ مضمحل ہونا اور گھلنا ۔
وحدت الوجود ۔ سب موجودات کو وجود حق تعالے کا سمجھنا ۔ وحدت نوعی ۔
ایک نوع کی افراد کا متحد ہونا بلحاظ نوع کے ۔ ورق الخیال ۔ بھنگ ۔
ورق خام ۔ دفتر کا وہ کاغذ جو مشکوک اور محکوک نہو ۔ ولی عہد ۔ بادشاہ
کا وہ لڑکا جو اسکے بعد مسند نشین ہو ۔ ولیمہ ۔ نکاح کے بعد کا کھانا نوشہ کی
طرف سے ہائے ہوز ۔ ہاردنی ۔ قاصدی اور پاسبانی ۔ ہرمان ۔
مصر کے دو برج نہایت قدیم ۔ ہزار داستان ۔ بلبل ۔ ہزار پایہ ۔ کنکھجورہ
ہزار خانہ ۔ شکنبہ جانورون کا ۔ ہشت بہشت ۔ خلد ۔ دار السلام ۔
دار القرار ۔ عدن ۔ جنت الماوے ۔ جنت النعیم ۔ علیین ۔ فردوس ۔ ہفت دریا
دریاء اخضر ۔ عمان ۔ قلزم ۔ بربر اوقیانوس ۔ بحر الروم ۔ دریاء اسود ۔
یا یہہ سات ہین ۔ دریاء چین ۔ دریاء مغرب ۔ دریاء روم ۔ بحر نطس ۔ بحر طبریہ
بحر جرجان ۔ بحر خوارزم ۔ ہفت ہشت ۔ کلام خصومت ۔ ہفتاد و دو ملت ۔ اہل
اسلام کے تہتر فرقے کہ اصل مین چھہ ہین اور ہر ایک کے بارہ بارہ گروہ ہین اور
سب گمراہ ہین ایک فرقہ تہتروان اہل سنت وجماعت کا اصل مذہب پر ہے
ہفت دوزخ ۔ دوزخ کے سات طبقے یعنی سقر ۔ سعیر ۔ لظی ۔ حطمہ ۔ جحیم ۔ جہنم ۔
ہاویہ ۔ ہفت کشور یا اقلیم ۔ ربع مسکون کے سات حصے عرض
مین مساوی ۔ اور خط استوا کے متوازی کرکے ہر حصہ کو اقلیم نام
رکھا ہے ۔ ہفت جوش ۔ سات دھاتونکو ملا کر بناتے ہین ❊ ❊ ❊

اور اوسکو اڈ بات بولتے ہین ساتٔ دھاتین یہہ ہین سونا - چاندی - تانبا -
جست لوہا سیسہ رانگ - ہفت اورنگ - سات ستارے بنات النعش کے
ہفت پردہ چشم - ملتحمہ - قرنیہ - عنبیہ - عنکبوتیہ - شبکیہ - مشیمیہ صلبیہ اور
ان پر دون مین تین رطوبتین ہین - بیضیہ اور جلیدیہ اور زجاجیہ اول -
تیسرے پردہ کے بعد اور دو چوتھی کے بعد - ہفت قلم - سات طرح کی
لکھائی ثلث - محقق - توقیع - ریحان - رقاع - نسخ - تعلیق - ہفت اندام
سر - سینہ - پشت دونو ہاتھ دونو پانو یہہ ظاہر کے ہین اور باطن
کے دماغ - دل - جگر - تلی - پھیپڑہ - پتا - معدہ - یا گردہ - ہفت خوان - وہ
سات منزلین جنمین رستم کیکاوس کو کوہ مین سے نکالنے کو گیا تھا
اور ہر منزل کے مشکل کو دفع کرتا تھا - ہمپشت - مددگار -
ہمدست - شریک و برابر - ہم آورد - حریف - ہمزلف - دو بہنون کے
شوہر آپس مین کہلاتے ہین اور انکو محاورۂ اہل زبان مین ہم داماں بولتے
ہین - ہم سلک - سمدہی - ہندوزن - جادوگری - ہندوانہ افگندن - نہایت
خوف کھانا - ہوا گرفتن و ہوائی شدن - اڑنا - ہوا یافتن - مزاج مین ہوا
کا اثر ہونا - یاے تحتانی - یار فروشی - یار کی تعریف کرنا - یخ
در بہشت - ایک قسم کا حلوا - یکدست - یکسان - یکجہت -
متفق - یکچشم - آفتاب - یکقلم - تمام - یکرو کردن -
بالکل قطع کرنا - یک پشت ناخن - مقدار قلیل - یکطرف
افتادن - مقابل ہونا - یکدلہ - شجاع - یکرنگ - بے

نفاق - یوم الحساب و یوم النشور و یوم التناد - روز قیامت -
فائدہ جاننا چاہیے کہ محاورہ دانان فارسی ہر معدود چیز کو جدا لفظ بولتے ہین چنانچہ اُنکی تفصیل یہہ ہے :-
زنجیر ہاتھی کے لئے خاص ہے مہار اونٹ کے لئے خاص ہے -
سلک ہار کی قسمین * طاقہ زر بفت - مخمل - اطلس - بانات وغیرہ
ضرب لاٹھی بندوق توپ تپنچہ وغیرہ ساز باجے کی چیزین *
دستہ تیر کے لئے * جلد - کتاب وچمڑا *
فرد قالین وغیرہ فرش کی اشیا اور ورق کاغذ ثوب - آستین دار کپڑا -
نفر آدمی کے لئے مگر شرط یہہ ہے کہ خدمتگار یا ملازم یا مزدور یا رذیل ہووے مثلاً دو نفر حجام *
راس لادنے اور دودھ کے جانور جیسے گھوڑا خچر - گدھا - گاے - بکری وغیرہ اور ہرن اور گینڈے کو بھی لکھتے ہین -
دست شکاری پرندون مثل باز وغیرہ کے لئے اوڑھال اور خلعت کے لئے
قلادہ درندون کے لئے جیسے شیر چیتا کتا بندر ریچھ - لنگور - اور خرگوش کو بھی لکھتے ہین *
منزل خیمہ - قنات - کشتی - مکان - پلنگ - چوکی - ہودہ عماری - زین - پالکی - بہل - چھکڑہ *
قطعہ قیمتی جواہرات الماس و لعل و فیروزہ وغیرہ اور خط اور کھیت تالاب و باغ -
قبضہ کاٹ کے ہتھیار مثل تلوار و خنجر و پیش قبض و چاقو اور کمان کو

بھی لکھتے ہین ٭

جفت سوزہ۔ جوتا۔ کمر اون۔ اور زیور کا جوڑا مثل بازوبند و کنگن وغیرہ کی

مبلغ روپیہ اور اشرفی کے لئے مگر یہہ لفظ شمار سے بیشتر آتا ہے۔ لکھتے ہین

کہ مبلغ دو اشرفی اور مبلغ چار روپیہ ٭

موازی گنہہ اور بیگہہ اور تکہ اور فلوس اور من اور سیر کے لئے اور یہہ

لفظ بھی شمار سے پہلے آتا ہے جیسے موازی دو بیگہہ۔

دانہ موتی اور مونگا اور میوہ کے اقسام مثل انار وسیب وغیرہ۔

عدد برتنون کے اقسام اور یہہ لفظ ایسا عام ہے کہ بہت جگہہ اسکا استعمال

ہو سکتا ہے مثلاً دو عدد الماس اور تین عدد بندوق اور چار عدد قالین

وغیرہ۔

تنبیہہ سوائے لفظ مبلغ اور موازی کے اور سب الفاظ شمار کے بعد بولے

جاتے ہین مثلاً پنج نفر مزدور و چہار راس اسپ وغیرہ ٭

باب ہشتم

اقسام نثر و نظم اور عیوب شعر اور اغلاط کلام کی بیان مین مشتمل تین فصلوں پر

فصل اول اقسام نثر و نظم مین۔ نثر کی تین قسمین ہین مرجز مسجع

عاری۔ مرجز وہ نثر ہے جسکے دو فقرون کے کلمات مقابل باہم ہموزن

ہون اور قافیہ نرکھتے ہون جیسے صرف اوقات بے ذکر واہب کار ساز

وخرج انفاس جز شغل خالق کردگار عین نقصان ست ٭

مرجز مشتق رجز سے ہے جو ایک بحر کا نام ہے۔ اور مسجع سجع سے

نکلاہے جسکے معنی آواز کبوتر اور قمری کے ہین اور اصطلاح مین مسجع اوس نثر کو کہتے ہین جسکے فقرون کے آخر کے کلمات مین قافیہ ہو اور اسی کو مقفٰے بھی کہتے ہین اب سجع کی تین قسمین ہین - ایک متوازی کہ قافیہ کے کلمات شمار حروف مین برابر ہون اور اخیر حرف دونون مین مشترک جیسے از دوست مہجورم و بر فراق مجبور کہ لفظ مہجور و مجبور شمار حروف مین برابر اور تمامی دونو کی حرف ر ہے ❊-

دوسرا سجع مطرف کہ دونو لفظونکا حرف آخر ایک ہی ہو مگر شمار حروف مختلف ہو جیسے مرد باوقار خجستہ اطوار ست کہ وقار و اطوار کے آخر مین ر مشترک ہی مگر اول مین چار حرف ہین اور دوسرے مین پانچ - سوم - سجع متوازن کہ دونو لفظون کے شمار اور وزن ایک ہون مگر حرف اخیر دونون مین جدا ہو جیسے فقیر اور جلیس کو قافیہ مین لائین اور اگر ایسے کلمات دونو فقرون مین جمع کرین کہ ہر ایک لفظ ایک فقرہ کا اپنے مقابل کے لفظ فقرہ ثانیہ کے ہموزن اور حرف آخر مین متحد ہو تو ایسے نثر کو مرصع کہتے ہین جیسے بالوف حقائق گویا است و بصنوف دقائق جویا اور شعر کے دونو مصرعون مین اگر ایسے الفاظ جمع ہون تو اوسکو بھی مرصع کہین گے - اور نثر عاری - وہ ہے جسکے فقرات نہ مرجز ہون نہ مسجع اور عاری کے معنے برہنہ کے ہین یعنی نثر مذکور دونو تکلفات سے برہنہ اور خالی ہے - یہہ قسمین نثر کے باعتبار الفاظ کے ہین اور معنی کے لحاظ سے نثر کی دو قسمین ہین - سلیس اور دقیق - سلیس وہ ہی جسکے معنے بسہولت سمجھہ مین آجائین - اور دقیق وہ ہے جسکے معنے دقت سے سمجھے جائین اور اغیرہ

ہے ہر ایک کی دو قسمین ہین - سادہ اور رنگین - سادہ وہ ہے جسمین مطلب
کو بدون رعایت مناسبات کے ادا کیا ہو اور رنگین وہ ہے کہ ادائے مطلب
مین ایک طرح کے الفاظ کی رعایت کی ہو مثلاً شروع مین اگر بہار کا ذکر آیا
ہے تو آخر تک اوسیکے مناسبات لکھدے یا علم کا ذکر آیا تو اوسکے مناسبات
لکھے اور علیٰ ہذا القیاس ❖

اور نظم کی قسمین دس ہین - قصیدہ - تشبیب - غزل - مثنوی - رباعی -
مستزاد - فرد - قطعہ - ترجیع بند - مسمط ❖

قصیدہ کے معنی لغوی مغز سطبر کے ہین اور بعضون کے نزدیک قصد سے
مشتق ہے اور قصد کے معنی لغت مین کسی جانب یا کسی چیز کی طرف متوجہ ہونا
ہین - اور چونکہ مقصود شاعر کا قصیدہ تھا اسواسطے اس نام سے موسوم ہوا اور
قصیدہ کی دو قسمین ہین - تمہیدیہ اور خطابیہ - تمہیدیہ وہ ہے کہ اول چند اشعار
بطور تمہید لکھکر اوسکے بعد مدح شروع کرین - تمہید کے معنے لغت مین فرش
بچھانا ہین اور فرش سوائے جلیس کے کسی اور کے لئے نہین بچھاتے ہین اور یہان
مراد جلیس سے نام ممدوح اور مدح سے ہے جو بعد تمہید کے لکھتے ہین -

اور قصیدہ تمہیدیہ کیواسطے کئی چیزین لازم ہین - اول ممدوح کے حسب حال
تمہید لکھنا دوسرے بعد تمہید کے مدح ممدوح کیطرف آئین شائستہ اور دلچسپ سے
رجوع کرنا تیسرے اول ضمیر غائب سے اوسکے صفات بیان کرین بعد اوسکے خطاب کر
کر چند ابیات ممدوح کی تعریف مین لکھین اور اس ضمن مین اپنے دل کا مطلب ظاہر
کرکے دو تین شعر دعائیہ لکھکر ختم کرین اور لکھتے وقت ممدوح کے مرتبہ کا

لحاظ رکھین اگر ممدوح سلاطین اور اُمرا مین سے ہو تو اسکے مناسب الفاظ سنجیدہ
لکھے جائین اور اگر انبیا اور اولیا اور مشائخ اور علما مین سے ہو تو جو کلمات
اور اصطلاحات انکے شان کے لائق ہون استعمال کئے جائین ایسا نہو کہ
محاورہ مین جو کلمات حمد و نعت و منقبت مین لکھے جاتے ہین وہ سلاطین و اُمرا
کی مدح مین لکھے جائین اور ایسی ہی برعکس اسکے اسباب مین تمیز شرط ہی قصیدہ
تمہیدیہ کی مثال جیسے عرفی کا قصیدہ نعت مین جسکی تمہید یہہ ہی ؎ سپیدہ
دم چو زدم آستین بشمع شعور ۰۰ شنیدم آیت استفتحوا ز عالم نور ۰۰ اور قصیدہ
خطابیہ وہ ہوتا ہے جسمین تمہید نہین لکھتے۔ مطلع ہی سے خطاب کرکے ممدوح
کی مدح شروع کرتے ہین جیسے عرفی کا قصیدہ جسکا مطلع یہہ ہی ؎ اے مہر تو
جان آفرینش ۰۰ لعنت تو زبان آفرینش ۰۰ اور قصیدہ مین ۱۹ یا ۲۰ بیتون سے
کم نہین ہونی چاہئین اور زیادہ کی کوئی حد نہین اور قصیدہ گوئی مین متقدمین
کا اتباع چاہئے نہ متاخرین کا اسلئے کہ متاخرین کو اس فن مین مہارت کلی
حاصل نہین ہو انکی غزل اور قصیدہ کا روزمرہ ایک ہی طور کا ہی اور یہہ درست
نہین ہی قصیدہ اور غزل کے روزمرہ مین مغائرت کلی ہی اور نیز قصیدہ کو
اوسکے مضمون کے اعتبار سے کسی نام سے مسمی کرتے ہین مثلاً جسمین مضمون عشق
ہو اوسکو عشقیہ کہتے ہین اور بہار والے کو بہاریہ اور شیخی والے کو فخریہ اور شکایت
آسمان کا ذکر ہو تو حالیہ اور اگر شہر کے ادنے اور اعلے کی پریشانی کا
ذکر ہو تو شہر آشوب اور دنیا کی پریشانی کا مذکور ہو تو جہان آشوب
کہتے ہین ۰۰ -

تشبیب لغت مین ایام شباب کے ذکر کرنے اور حال معشوق کے وصف کرنے کو کہتے ہین اور اصطلاح مین اُن اشعار کو کہتے ہین جو قصیدہ کے شروع مین کسی چیز کی صفت مین لاتے ہین یعنی اشعار تمہید تشبیب کہلاتی ہین غزل کے معنی لغت مین عورتون سے بات کرنیکے ہین اور غزل کی بیتین پانچ سے کم اور پندرہ یا سترہ سے زیادہ نہین ہوتین اور طاق ہونا ضروری ہی اور غزل مین سوائے مضمون عشق اور حسن اور آوارگی اور شوریدگی اور آلام فراق اور دلولۂ اشتیاق اور آرزوے وصال اور تعریف خط وخال کے اور کچھ نہ لکھا جاے اور جو مضمون مطلع مین لکھا جائے مقطع تک وہی چلا جاے اور روزمرہ صاف فصحا کا سا ہو اور جنون آمیز اور عشق انگیز باتین اور یاس ونومیدی جسقدر غزل مین زیادہ ہوگی اُسیقدر دلچسپ ومرغوب طبائع خاص وعام ہوگی اور ہر شعر دوسرے سے بلند اور برجستہ فائدہ واضح ہو کہ قصیدہ اور غزل کے شعر اول کے دونو مصرعون مین قافیہ ہوتا ہے اوسکو مطلع کہتے ہین اور جو شعر مطلع کے بعد ہوتا ہے اوسکو حسن مطلع بولتے ہین اور جس شعر مین شاعر اپنا تخلص درج کرتا ہے یعنے شعر آخر کو مقطع کہتے ہین اور سب سے عمدہ شعر کو شاہ بیت بولتے ہین -

مثنوی کے معنی ہین مثنیہ کیا گیا چونکہ مثنوی کی بیتون کے دونو مصرعہ ہم قافیہ ہوتے ہین اسلیئے مثنوی کہتے ہین اور اساتذہ کے نزدیک مثنوی کہنا تمام اقسام اشعار سے مشکل ہے اس فن مین فردوسی طوسی اور نظامی گنجوی کمال رکھتے ہین دوسری مثنوی گو مثل امیر خسرو

دہلوی اور مولوی جامی اور ہاتفی کے انکی متتبع ہین اور بالاتفاق مثنوی کے
سات وزن ہین سوائے انکے دوسرے وزن مین مثنوی لکھنا اساتذہ کی
نزدیک غلطی فاحش ہے کسیطرح جائز نہین اور داستان مثنوی کے لئے تمہید
شرط ہے اور ربط کلام کا سلسلہ واجب اور مثنوی کے دیباچہ مین کئی چیزین لازم
ہین توحید مناجات نعت مدح سلطان زمان۔ تعریف سخن سخنوران
سبب تالیف و تصنیف کتاب۔ مثنوی کے دیباچہ مین ان سب باتون کے
موجد حضرت نظامی گنجوی ہین ان سے پہلے مثنوی کو فقط قصہ سے شروع کیا
کرتے تھے جیسے تحفۃ العراقین خاقانی اور مثنوی مولوی روم وغیرہ
رباعی جسے فارسی مین ترانہ کہتے ہین اسکا واضع رودکی ہے اور مثنوی
کیطرح رباعی کے اوزان بھی علیحدہ ہین سوائے انکے دوسرے وزن مین
نہین کہتے ہین چنانچہ رودکی نے ۲۴ وزن بحر ہزج سے نکالکر بارہ بارہ دو
شجرو مین لکھے ہین۔ الغرض مراد رباعی سے جسے دوبیتی بھی کہتے ہین چار
مصرعے ہین جنکا وزن اور قافیہ یکسان ہو اور رباعی کے تیسرے مصرعہ
مین اگر قافیہ ہو تو مستحسن ہے اور جو نہو تو معیوب نہین اور رباعی کی دوسری
بیت اول سے زیادہ بلند ہونی چاہیئے ؎
مستزاد اسے کہتے ہین کہ رباعی کے ہر مصرعہ کے بعد ایک دو لفظ زیادہ کرین
اور الفاظ زائد وزن رباعی ہی کے اجزا ہوتے ہین اور شعر اصلی کا مضمون
ان پر منحصر نہین ہوتا جیسے ؎ ہر چند کہ گلرخان دہر اند بسے ؎ بازنگ و صفاء
مثل تو بہ نیکوی ندیدست کسے ؎ اے عشوہ نما ؎ در پائے تو غیر ازین کہ جان

Mohammad

افشانم ٭ اے یار عزیز ٭ مارا بنود ہیچ ہوا وہوسے ٭ برخیز و بیا ٭ اور متاخرین شعرا اردو نے وزن رباعی کے سوا غزل مین بھی مستزاد لکھا ہے ٭

فرد اُس شعر کو کہتے ہین جسکے دونو مصرعون مین سے ایک پر بھی قافیہ کا اطلاق نکر سکین اسلئے کہ اگر دونو مصرعے مقفے ہون گے تو وہ شعر قصیدہ یا غزل کا مطلع ہوگا اور جو مثنوی کا شعر ہوگا تو اوسکو بیت کہین گے اور جو ان دونو سے خارج ہو اوسے فرد کہتے ہین ٭۔

قطعہ کو اسلئے قطعہ کہتے ہین کہ مطلع سے قافیہ منقطع ہوگیا ہی اگر کسی قصیدہ یا غزل کا مطلع دور کرین قطعہ رہجاویگا اور قطعہ کے اشعار دو سے کم نہین ہوتے اور زیادہ کی کوئی حد نہین ہے ٭۔

ترجیع بند۔ لغت مین ترجیع کے معنے لوٹانے کے ہین اور شاعرون کی اصطلاح مین یہ ہی کہ چند اشعار جنکا وزن و قافیہ یکسان ہو لکھکر انکے بعد ایک شعر خاص اُسی وزن کا لائین ان سب کا نام بند ہوتا ہے اگر ایسے کئی بند کہ جنکے آخر مین ایک ہی شعر خاص ہو جمع کرین تو مجموعہ ترجیع بند کہلائیگا جیسے ما مقیمان ہے اور اگر ہر بند کے آخر کا شعر جداگانہ ہو تو اوسکو ترکیب بند کہتے ہین اور بند کی اشعار پانچ سے کم اور گیارہ سے زائد نہین ہوتے ٭

مسمط تسمیط سی مشتق ہی جسکے معنی لغوی موتیونکا لڑی مین پرونا ہین اور اصطلاح مین چند ایسے مصرعون کے جمع کرنے کو کہتے ہین کہ وزن و قافیہ مین کسی شعر کے مصرعۂ اول سے متفق ہون پس اگر مصرعہ اصلی پر دو مصرعے لگائین گے تو اوسکو مربع کہین گے جیسے کسی کا شعر ہے ٥ نالۂ مرغان